WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
08 ستمبر 2026
TUESDAY
08 SEPTEMBER - 2026

صفحہ 08 لبوشین آسٹریلیا کے دورہ جنوبی افریقہ کے لیے ٹیسٹ ٹیم میں برقرار

صفحہ 08 الٹیمیٹ فریسبی میں ہندوستان کی عالمی ٹاپ 20 میں شمولیت

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 221 | جلد: 16

جموں وکشمیر کا پہلا بین الاقوامی فلم فیسٹیول سری نگر میں شروع، چیف سیکریٹری نے کیا SKICC میں 4 روزہ میلے کا باضابطہ افتتاح

جموں وکشمیر کو سنیما کی عالمی دنیا کیساتھ دوبارہ جوڑنے کا بہترین موقع

ملک اور بیرون ملک کی فلم انڈسٹری کو جموں وکشمیر کو ایک بار پھر فلم بندی کی ایک اہم منزل کے طور پر قائم کرنے کی ہماری دعوت: اتل ڈولو

محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ اور حکومت جموں وکشمیر کی مرہون منت ملک اور بیرون ملک کے نامور فلم ساز، فنکار، قلمکار، ہدایت کار ایک جگہ اکٹھے

سری نگر//، ستمبر// جے کے این ایس// مشہور زمانہ جھیل ڈل کے کنارے پرواقع شیر کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر SKIIC سری نگر اسوقت ایک تاریخی موقع کا گواہ بن گیا، جب یہاں پیر کو ایک رنگارنگ تقریب کے دوران چیف سیکرٹری اتل ڈولو نے جموں وکشمیر میں اپنی نوعیت کے پہلے بین الاقوامی فلمی فیسٹول یا میلے IFFJK-2026 کا افتتاح کیا، جو

چار روز یعنی 10 ستمبر تک جاری رہے گا۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کا بین الاقوامی فلم فیسٹیول (IFFJK-2026) پیر کو سری نگر میں شروع ہوا۔ 7 سے 10 ستمبر تک منعقد ہونے والے اس میلے کا انتظام واہتمام جموں وکشمیر حکومت اور محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ نے نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (NDFC) کے/102

بھارت فرانس تعلقات نئی بلندیوں تک پہنچ گئے ہیں/نریندر مودی

سرینگر// 07 ستمبر //اے پی آئی// بھارت فرانس کے تعلقات نئی بلندیوں تک پہنچ جانے کا عندیہ دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ٹیکنالوجی مصنوعی ذہانت، دفاع، خلائی شعبے اور موسمیاتی اقدامات میں دونوں ممالک نئی توانائی اور رفتار کے ساتھ مل کر آگے بڑھ رہے ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ بھارت اور فرانس کے تعلقات نئی بلندیوں تک پہنچ گئے ہیں اور یہ اسٹراٹیجک شراکت داری خاص طور پر اہم ہے کیونکہ اس کی بنیاد دیرینہ ثقافتی اور/101

7 سے 11 ستمبر 2026 تک
پہلا بین الاقوامی فلم فیسٹیول جموں وکشمیر
بنیادی انتظامات، نگرانی اور باہمی تعاون

سری نگر//، ستمبر// جے کے این ایس// پہلا بین الاقوامی فلم فیسٹیول جموں وکشمیر IFFJK-2026، مشترکہ طور پر ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز (DIPR) جموں وکشمیر نے نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (NDFC) کے تعاون سے منعقد کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق محکمہ اطلاعات اور تعلقات عامہ اور حکومت جموں وکشمیر 4 روزہ فلمی میلے کے کلیدی اور نگرانی کے بنیادی منتظمین ہیں۔ تعاون کنندہ: نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (NDFC)۔ جموں وکشمیر حکومت نے 7 سے 11 ستمبر 2026 کیلئے مقرر کردہ جموں اور کشمیر کے افتتاحی بین الاقوامی فلم فیسٹیول 2026 کے انتظام خصوصی طور پر افتتاحی تقریب کے انتظامی، سیکورٹی اور پنڈال کے انتظامات کی نگرانی کے لیے ایک اعلیٰ سطحی آرگنائزنگ کمیٹی تشکیل دی۔ کمیٹی کی قیادت اور اراکین کمیٹی میں ممتاز انتظامی سیکرٹریز اور محکمہ جاتی سربراہان شامل ہیں جن کی صدارت محکمہ اطلاعات کے انتظامی سیکرٹری کرتے ہیں۔ کلیدی ارکان میں محکمہ ثقافت، لیفٹیننٹ گورنر سیکرٹریٹ، وزارت داخلہ، سیاحت، پھولوں کی زراعت، مہمان نوازی اور پروٹوکول، اور مختلف علاقائی ڈائریکٹوریٹ اور اکیڈمیز کے نمائندے شامل/103

ایم بی بی ایس انٹرنز کا مسئلہ جتنی جلد ممکن ہو حل کیا جائیگا

حکومت نہیں چاہتی کہ طلبہ مطالبات کولیکر احتجاج یا ہڑتال کا راستہ اختیار کریں

موجودہ صورتحال کسی کے فائدے میں نہیں، کام کے ساتھ ان کی انٹرن شپ بھی متاثر/وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر// 07 ستمبر// این این بی// سرکاری میڈیکل کالجوں میں زیر تربیت ایم بی بی ایس ڈاکٹروں کے جاری احتجاج اور وظیفے میں اضافے کے مطالبے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ اس مسئلے کو جلد از جلد حل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال کسی کے بھی مفاد میں نہیں ہے اور سب سے زیادہ نقصان خود انٹرنز کی تعلیم و تربیت اور کام کو ہو رہا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق سرینگر میں میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ایم بی بی ایس انٹرنز کا معاملہ محکمہ صحت وطبی تعلیم کے دائرہ اختیار میں آتا ہے اور جب تک متعلقہ محکمہ اس حوالے سے کارروائی نہیں کرتا، کوئی دوسرا محکمہ اس سلسلے میں فیصلہ نہیں لے سکتا۔ وزیر اعلیٰ

نے کہا کہ صحت وطبی تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو نے اس معاملے کو متعلقہ سطح پر اٹھایا ہے اور انہیں یقین دہانی بھی کرائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ کارروائی کے بارے میں بہتر معلومات وزیر صحت سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ عمر عبداللہ نے واضح الفاظ میں کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ ایم بی بی ایس انٹرنز کا مسئلہ جتنی جلد ممکن ہو حل کیا جائے۔ ان کا کہنا/106

ملک کے دفاعی شعبہ کو مزید مضبوط بنانے کیلئے اہم قدم

سرینگر// 07 ستمبر// این این بی// دفاعی حصول کونسل (ڈی اے سی) نے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کی صدارت میں منعقدہ اجلاس کے دوران دفاعی افواج کے لیے تقریباً 110000 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے مختلف دفاعی سازوسامان اور نظام کی خریداری سے متعلق تجاویز کو ضرورت کی قبولیت کے تحت اصولی منظوری دے دی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق ملک کے دفاعی شعبہ کو مزید تقویت دیتے ہوئے وزارت دفاع نے تقریباً 1.10 لاکھ کروڑ روپے کے دفاعی حصول کی تجاویز کو منظوری دے دی۔ فوج کیلئے کیمیکل، بائیولوجیکل، ریڈیولوجیکل/105

آئی جی پی کشمیر دورہ پلوامہ اور اونتی پورہ

سیکورٹی صورتحال اور انسدادِ دہشت گردی کارروائیوں کا لیا جائزہ

امن واستحکام کو برقرار رکھنے کیلئے پولیسنگ میں پیشگی اقدامات اور مؤثر روک تھام کو ترجیح دینی چاہئے/سجیت کمار

منشیات کے استعمال اور اس سے جڑے نیٹ ورکس کیخلاف کارروائی تیز کی جائے

سرینگر// 07 ستمبر// این این بی// منشیات کے استعمال اور اس سے جڑے غیر قانونی نیٹ ورکس کے خلاف جاری کارروائیوں کو مزید تیز کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون سجیت کمار نے کہا کہ امن و استحکام کو برقرار رکھنے کیلئے پولیسنگ میں پیشگی اقدامات اور مؤثر روک تھام کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ نیشنل نیوز بیورو (این

این بی) کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر سجیت کمار نے پلوامہ اور پولیس ضلع اونتی پورہ کے دورے کے دوران سیکورٹی صورتحال اور انسداد دہشت گردی کارروائیوں کا جامع جائزہ لیا اور امن واستحکام کو برقرار رکھنے کے لیے انسداد دہشت گردی آپریشنز پر خصوصی توجہ مرکوز کرنے کی ہدایت دی۔ پولیس ترجمان کے مطابق آئی جی پی کشمیر نے دونوں اضلاع میں اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاسوں کی صدارت کی، جن میں مجموعی سیکورٹی نظام، جاری/104

کشتواڑ کے بعد ضلع مجسٹریٹ دوڈہ نے وی پی این پر پابندی عائد کردی

سرینگر// 07 ستمبر //اے پی آئی// کشتواڑ کے بعد دوڈہ میں (وی پی این) کے استعمال پر مکمل پابندی عائد، خلاف ورزی ناقابل برداشت اور ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لانے کا ڈپٹی کمشنر دوڈہ نے عندیہ دیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق خطہ چناب دوڈہ کے ڈپٹی کمشنر کرشن لال نے ضلع بھر میں ورچول پرائیویٹ نیٹ ورکس وی پی این کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کرنے کا حکم جاری کیا۔ یہ اقدام وی پی این کے ذریعے مبینہ/110

این سی بی کی حراست سے پلوامہ کا منشیات کیس میں ملزم فرار

جموں میں الرٹ جاری، تلاش بڑے پیمانے پر شروع

سرینگر// 07 ستمبر// این این بی// جموں میں نارکوٹکس کنٹرول بیورو کے دفتر سے منشیات کیس میں مطلوب پلوامہ کا ملزم حراست کے دوران فرار ہونے کے بعد سیکورٹی اداروں میں ہلچل مچ گئی ہے جبکہ تلاش بڑے پیمانے پر شروع کردی گئی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جنوبی کشمیر سے تعلق رکھنے والا منشیات کیس کا ایک ملزم جموں میں نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی) کے دفتر سے حراست کے دوران فرار ہوگیا، جس کے بعد سیکورٹی اداروں میں ہلچل مچ گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق فرار ہونے والے ملزم کی شناخت عاقب بشیر کے طور پر ہوئی ہے، جو ضلع پلوامہ کے کاکاپورہ علاقے کا رہائشی بتایا جاتا ہے۔ حکام نے بتایا کہ عاقب بشیر ایک منشیات سے متعلق مقدمے کے سلسلے میں این سی بی کی حراست میں تھا اور مبینہ طور پر گزشتہ رات دیر گئے جموں میں واقع این سی بی ہیڈکوارٹر سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ واقعہ سامنے آنے کے فوراً بعد اعلیٰ حکام کو مطلع کیا گیا، جس کے بعد ملزم کو دوبارہ گرفتار/109

میدان جنگ روایتی محاذوں سے نکل کر ملک کی گہرائی تک پھیل سکتا ہے

جدید جنگ کے بدلتے چیلنجز کے بیچ اب کوئی جگہ محفوظ نہیں

زمینی، بحری، فضائی، خلائی اور سائبر صلاحیتوں کا انضمام ضروری/چیف آف ڈیفنس اسٹاف

سرینگر// 07 ستمبر// این این بی// جنگ کا طریقہ کار تیزی سے تبدیل ہو رہا ہے اور مستقبل کے تنازعات میں میدان جنگ روایتی فرنٹ لائنز تک محدود نہیں رہے گا بلکہ فوجی اڈوں، لاجسٹک مراکز، اہم تنصیبات اور بنیادی ڈھانچے سمیت ملک کی گہرائی تک پھیل سکتا ہے کی بات کرتے ہوئے چیف آف ڈیفنس اسٹاف

جنرل این ایس راجہ سبرامانی نے خبردار کیا ہے کہ قومی سلامتی کو اب صرف مسلح افواج کی ذمہ داری سمجھنا کافی نہیں ہوگا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق خبر رساں ٹیلی ویژن چینل "آج تک" کے زیر اہتمام سکیورٹی سمٹ 'سرکشا سبھا' سے خطاب کرتے ہوئے چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل/108

انٹرنیشنل فلم فیسٹیول کے پیش نظر

سری نگر میں ٹریفک پابندیوں کا اعلان

7 ستمبر کو شام 4 بجے سے افتتاحی تقریب کی تکمیل تک 3 گھنٹے تک نافذ

سری نگر//، ستمبر// جے کے این ایس// ٹریفک پولیس سری نگر نے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول کے پیش نظر 7 ستمبر کے لیے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے، جس میں شام 4 بجے کے بعد شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (SKICC) کی طرف ٹریفک کی نقل وحرکت میں اضافے کی وارننگ دی گئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایس ایس پی ٹریفک سٹی سری نگر اعجاز احمد بٹ، آئی پی ایس کی جانب سے جاری میں کہا گیا ہے کہ شام 4 بجے سے 7 بجے/107

2014 کے تباہ کن سیلاب کی 12 ویں برسی

کے ٹی اے کا حکومت سے جامع سیلابی منصوبہ بنانے کا مطالبہ

سری نگر//، ستمبر// جے کے این ایس// 2014 کے تباہ کن سیلاب کی 12 ویں برسی کے موقع پر کشمیر ٹریڈ الائنس نے جموں وکشمیر حکومت پر زور دیا ہے کہ وادی کشمیر میں انسانی جانوں، روزگار، کاروباری سرگرمیوں اور اہم بنیادی ڈھانچے کے تحفظ کے لیے جامع اور مقررہ مدت پر مبنی سیلاب سے بچاؤ اور ہنگامی تیاری کا منصوبہ یقینی طور پر نافذ کیا جائے۔ جے کے این ایس کے مطابق کشمیر ٹریڈ الائنس کے صدر اعجاز شہدار نے ایک بیان میں کہا کہ 2014 کے سیلاب کی برسی کو محض یاد منانے کے دن کے طور پر نہیں بلکہ انتظامیہ کی تیاریوں کا جائزہ لینے اور اس تباہی سے حاصل ہونے والے اسباق کو عملی اور مستقل اقدامات میں تبدیل کرنے کے موقع کے طور پر منایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "2014 کے سیلاب نے یہ واضح کر دیا تھا کہ جب شدید بارشیں دریائے جہلم اور نکاسی آب کے نظام کی صلاحیت سے تجاوز کرتی ہیں تو کشمیر کو کس قدر بڑے انسانی اور معاشی نقصان کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ بارہ سال بعد ہماری اولین ترجیح یہ ہونی چاہیے کہ ایسی تباہی دوبارہ نہ ہو۔ حکومت کو سیلاب سے نمٹنے اور اس کے خطرات کم کرنے کے لیے صفر خطرے کی پالیسی اختیار کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو صرف ہنگامی حالات میں امدادی کارروائیوں تک محدود رہنے کے بجائے مستقل بنیادوں پر سیلابی خطرات کم کرنے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ تجارتی اتحاد نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ دریائے جہلم اور اس کے معاون دریاؤں کے ساتھ سیلاب سے بچاؤ کے بنیادی ڈھانچے کا جامع جائزہ لیا جائے، کمزور پشتوں کو مضبوط کیا جائے، اہم نکاسی آب کے نالوں اور پمپنگ اسٹیشنوں کی باقاعدگی سے صفائی اور دیکھ بھال یقینی بنائی جائے اور ویٹ لینڈز سمیت پانی جمع رکھنے والے قدرتی علاقوں کو تجاوزات سے محفوظ رکھا جائے۔ کے ٹی اے نے بارش، دریاؤں میں پانی کی سطح اور سیلاب کی پیش گوئی کے حقیقی وقت پر مبنی نظام کو مزید مضبوط بنانے پر بھی زور دیا تاکہ شہریوں اور کاروباری اداروں کو بروقت وارننگ فراہم کی جا سکے۔ اتحاد نے حساس علاقوں کے لیے واضح انخلا کے طریقہ کار وضع کرنے اور انتظامیہ، پولیس، ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف، بلدیاتی اداروں، تاجروں اور مقامی آبادی کی شمولیت سے باقاعدگی سے مشترکہ سیلابی مشقیں منعقد کرنے کی تجویز بھی پیش کی۔ کے ٹی اے نے جموں وکشمیر میں ابتدائی انتباہی نظام اور قدرتی آفات سے نمٹنے کی منصوبہ بندی کو مضبوط بنانے کے لیے حالیہ اقدامات کا خیر مقدم بھی کیا، جن میں اہم پن بجلی منصوبوں پر ابتدائی سیلابی انتباہی نظام کی تجاویز اور 'جی آئی ایس' پر مبنی کثیر خطراتی نقشہ تیار کرنے کا کام شامل ہے۔ تاہم شہدار نے زور دیا کہ/112

نیپال میں تباہ کن سیلاب: ہلاکتوں کی تعداد 1355 تک پہنچ گئی

589 غیر ملکی شہری سمیت پانچ ہزار کے قریب افراد ہنوز لاپتہ

1400 افراد کو بحفاظت نکالا گیا، امدادی کارروائیاں جاری، ہلاکتوں میں اضافہ کا خدشہ

سرینگر// 07 ستمبر// این این بی// نیپال میں تباہ کن سیلاب بعد ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 1355 تک پہنچ گئی، سیلاب کے بعد 5 ہزار افراد تاحال لاپتہ ہیں جبکہ متاثرہ علاقوں میں امدادی اور تلاش و بچاؤ کی کارروائیاں مسلسل جاری ہیں اور مزید نعشیں ملنے کے بعد ہلاکتوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق نیپال میں تباہ کن سیلاب اور اچانک آنے والے سیلابی ریلوں کے نتیجے میں ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 1355 ہوگئی ہے، جبکہ تقریباً 5 ہزار افراد تاحال لاپتہ ہیں۔ حکام کے مطابق متاثرہ علاقوں میں امدادی اور تلاش و بچاؤ کی کارروائیاں مسلسل جاری ہیں اور مزید لاشیں ملنے کے بعد ہلاکتوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ نیشنل ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی کے مطابق 4996 افراد اب بھی لاپتہ ہیں، جن میں کم از کم 589 غیر ملکی شہری بھی شامل ہیں۔ اب تک 14 سو افراد کو بحفاظت نکال لیا گیا ہے/111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

مثالی والد کیسے بنیں...؟

انسانی معاشرہ مختلف گھرانوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ان میں سے ہر گھرانہ شوہر اور بیوی کے رشتے سے وجود میں آتا ہے

تحریر----
کاشف نسیم دلکشا جم

ان دونوں کے رشتے کے امتزاج سے اللہ تعالیٰ انھیں صاحب اولاد بناتا ہے۔ اس طرح ایک گھرانے کی تکمیل ہوتی ہے۔ چوں کہ معاشرہ گھرانوں سے وجود میں آتا ہے اس لیے بہترین معاشرے کی تشکیل کے لیے بہترین گھرانوں کی بنیاد رکھنا ضروری ہے۔

اس لیے والدین کی یہ ذمے داری ہے کہ وہ اپنی اولاد کی بہترین تربیت کریں تا کہ ان کے تربیت یافتہ گھرانے سعادت مند معاشرے کی تشکیل میں مدد ومعاون ثابت ہوں۔ بچوں کی دیکھ بھال اور ان کی صحت اور غذا کا خیال رکھنا ایک ماں کی بنیادی ذمے داری ہوتی ہے۔

اسی طرح ایک باپ اپنے گھر والوں کے لیے اچھی زندگی کا انتظام کرتا ہے۔ وہ اپنی طاقت کے مطابق انہیں وہ تمام وسائل فراہم کرنے کی کوشش کرتا ہے جن کی انہیں ضرورت ہوتی ہے۔

ہمارے ہاں بچوں کی تربیت کے متعلق عمومی تصور یہ پایا جاتا ہے کہ اس کی ساری ذمہ داری ماں کی ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ بچے سارا دن ماں کے ساتھ گھر پر رہتے ہیں اس لیے وہی ان کی تربیت کی واحد ذمہ دار ہے۔ اس کے برعکس چوں کہ باپ اپنی معاشی مصروفیت کی بنا پر اکثر گھر سے باہر رہتا ہے اس لیے وہ خود کو اس ذمہ داری سے آزاد سمجھتا ہے۔

یاد رکھیں! یہ تصور درست نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے ماں باپ دونوں کا کردار انتہائی اہم ہے۔

دونوں جب اپنی ذمہ داری نبھاتے ہیں تو تعلیم و تربیت کا عمل اعتدال کے ساتھ پایہ تکمیل تک پہنچتا ہے۔ اس تحریر کا مقصد یہ ہے کہ قرآن وسنت میں کیا تعلیمات موجود ہیں جن پر غور وفکر کر کے ہم بہ حیثیت والد اپنے کردار کو نکھار سکتے ہیں۔

یوں تو قرآن کریم میں مختلف انبیاء کے واقعات کے ذریعے اس موضوع سے متعلق ہماری راہ نمائی کی گئی ہے۔ لیکن سیدنا یعقوبؑ کی زندگی سے ہمیں اس متعلق خوب راہ نمائی ملتی ہے۔ اگر آپ سورہ یوسف کا مطالعہ کریں تو اس کی ابتدا میں ہی اللہ تعالیٰ نے سیدنا یوسفؑ کے خواب کا ذکر کیا ہے۔

قرآن حکیم میں ارشاد ہوتا ہے، مفہوم: ''جب یوسف نے اپنے والد سے کہا تھا: ابا جان! میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گیارہ ستارے اور سورج اور چاند مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔'' (یوسف)

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ سیدنا یعقوبؑ جو کہ والد تھے انہوں نے اپنے بیٹے سیدنا یوسفؑ کو کتنا اعتماد دیا ہوا تھا کہ وہ ان کے سامنے اپنے دل کا حال رکھتے ہیں اور انہیں اپنا خواب سناتے ہیں۔

ایک والد سے اپنی اولاد کے لیے اسی طرح کی شفقت اور محبت مطلوب ہے کہ وہ اپنی اولاد کے ساتھ اپنا تعلق اتنا مضبوط رکھے کہ بچے اس کے گھر آنے پر خوشی محسوس کریں۔

وہ اپنے والد کو دیکھ کر پریشان نہ ہوں اور نہ ہی اپنے والد سے بات کرتے وقت وہ کوئی خوف محسوس کریں۔ بل کہ وہ جب چاہیں آسانی کے ساتھ اپنے دل کی ہر بات اپنے والد کو بتا سکیں۔

اب جب سیدنا یعقوبؑ نے اپنے لخت جگر کا خواب پوری توجہ سے سنا تو نہایت حکمت سے اس کا جواب دیتے ہوئے کہتے ہیں، مفہوم: ''میرے پیارے بیٹے! یہ خواب اپنے بھائیوں کو نہ بتانا ورنہ وہ تمہارے لیے بُری تدبیریں سوچنے لگیں گے کیوں کہ شیطان انسان کا صریح دشمن ہے۔'' (یوسف)

ایک والد کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے تمام بچوں کو جمع کر کے رکھے۔ ان کے درمیان محبت پروان چڑھائے اور دوریوں کو ختم کرے۔

یہاں پر سیدنا یعقوبؑ نے یہی کردار نبھایا ہے۔ انہوں نے اپنے بچوں کو جوڑنے کی بات کی۔ انہوں نے یہ نہیں کہا کہ بیٹا یوسف! تم یہ خواب اپنے بھائیوں کو مت سنانا میں تمہیں اس لیے روک رہا ہوں کیوں کہ تمہارے بھائی تمہارے دشمن ہیں۔

وہ تم سے نفرت کرتے ہیں۔ وہ تم سے جلتے ہیں۔ کیوں کہ وہ تمہارے سوتیلے بھائی ہیں۔ نہیں، بل کہ انہوں سیدنا یوسفؑ سے کہا کہ بیٹا! یہ خواب اپنے بھائیوں کو اس لیے مت سنانا کیوں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے، وہ تمہارے بھائیوں کے دل میں بُرے وسوسے ڈال کر انہیں اس بات کر آمادہ کرے گا کہ وہ تمہارے خلاف سازش کریں اور تمہیں کوئی نقصان پہنچائیں۔

یہ فطری بات ہے کہ گھر میں چھوٹے بچوں سے زیادہ محبت کی جاتی ہے۔ ماں، باپ، بہن، بھائی سب ان سے لاڈ کرتے ہیں اور ان کی توجہ کا مرکز ہوتے ہیں۔ سیدنا یوسفؑ ایک تو سیدنا یعقوبؑ کے چھوٹے بیٹے تھے۔ دوسرا بچپن میں ہی ان کی والدہ کا انتقال ہو گیا تھا۔

اس لیے سیدنا یعقوبؑ اس فطری جذبے کی وجہ سے انہیں اضافی توجہ دیتے تھے۔ مگر سیدنا یعقوب علیہ السلام کے دیگر بیٹے اس فطری جذبے کو سمجھنے اور سیدنا یوسفؑ پر رحم کھانے کی بہ جائے اس غلط فہمی کا شکار ہو گئے کہ ہمارے ابا جان ہمارے مقابلے میں یوسفؑ سے زیادہ محبت کرتے ہیں اور ہمیں نظر انداز کرتے ہیں۔

ان کی یہ منفی سوچ حسد کے جذبے میں تبدیل ہوئی جس کی وجہ سے انہوں نے سوچنا شروع کر دیا کہ کسی بھی طرح سیدنا یوسفؑ کو راستے سے ہٹا دیا جائے تا کہ والد گرامی کی تمام تر توجہ اور محبت ان کی طرف مبذول ہو جائے۔ بالآخر سیدنا یعقوبؑ کے بیٹوں نے سیدنا یوسفؑ کو ٹھکانے لگانے کا ایک منصوبہ تیار کر لیا۔ وہ اپنے والد کے پاس اللہ کر اصرار کرنے لگے کہ ابا جان! ہم سیر کے لیے جا رہے ہیں آپ ہمیں یوسفؑ کو بھی ساتھ لے جانے کی اجازت دیں، ہمارا یہ چھوٹا بھائی وہاں جا کر ہمارے ساتھ کھیلے گا اور خوش ہوگا۔

سیدنا یعقوبؑ نے پہلے پہل تو انہیں ٹالنے کی کوشش کی لیکن جب وہ مسلسل اصرار کرنے لگے تو انہوں نے ان کو اس شرط پر یوسفؑ کو ساتھ لے جانے کی اجازت دی کہ وہ اسے تنہا نہیں چھوڑیں گے، کیوں کہ جنگل میں اگر بھیڑیے نے اسے اکیلے دیکھ لیا تو وہ اسے کھا جائے گا۔

سیدنا یعقوبؑ کے بیٹوں نے اپنے والد کو مطمئن کرتے ہوئے کہا کہ ابا جان! آپ فکر نہ کریں ہم دس افراد مضبوط جسامت کے مالک ہیں، بھیڑیے کی کیا جرأت جو ہمارے ہوتے ہوئے یوسف کو نقصان پہنچائے۔

پھر ہوا یوں کہ وہ یوسفؑ کو اپنے ساتھ لے گئے اور اسے کنویں میں پھینک دیا۔ اس کی قمیص لی اس پر خون لگا کر رات کے وقت اپنے والد کے پاس جا کر جھوٹے آنسو بہانے لگے۔ کہنے لگے کہ ابا جان! یوسف کو بھیڑیا کھا گیا، ہمیں افسوس ہے کہ ہم اس کی حفاظت نہ کر سکے، دیکھیں! یہ اس کی قمیص ہے جو اس کے خون سے لتھڑی ہوئی ہے۔

سیدنا یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں کی بات سنی مگر ان پر یقین نہیں کیا کیوں کہ وہ جانتے تھے کہ میرے بچے چال بازی کر رہے ہیں اور جھوٹ بول رہے ہیں۔ ویسے بھی جرم کرنے والا شخص اپنے جرم کے کچھ ایسے نشانات ضرور چھوڑتا ہے جس کی وجہ سے اس کا جرم پکڑا جاتا ہے۔

سیدنا یعقوب علیہ السلام ان بچوں کے باپ تھے اور باپ اپنے بچوں کو خوب سمجھتا ہے کیوں کہ اس نے ان بچوں کی پرورش کی ہوتی ہے۔ اسے اپنے بچوں کے تمام رویوں کا خوب علم ہوتا ہے۔ سیدنا یعقوب علیہ السلام نے اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کیا اور کہنے لگے، مفہوم: ''تم لوگوں نے اپنے دل ہی میں سے ایک بات بنالی ہے۔ پس صبر ہی بہتر ہے، اور تمہاری بنائی ہوئی باتوں پر اللہ ہی سے مدد کی طلب ہے۔''

یہاں پر ہمیں یہ بات خوب اچھی طرح سمجھنے کی ضرورت ہے کہ والدین کو اولاد کے معاملے میں مختلف آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تو ایسی کسی بھی آزمائش پر انتہائی حکمت سے کام لینے کی ضرورت ہوتی ہے اور صبر جمیل کا مظاہرہ کرنا پڑتا ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ اولاد آنکھوں کی ٹھنڈک ہوتی ہے۔ دل کا سکون ہوتا ہے۔ اگر اولاد نافرمان بھی ہو جائے یا ان سے کوئی غلطی بھی ہو جائے تو بھی کوئی والد یہ نہیں چاہتا کہ اسے کوئی نقصان پہنچے۔

آپ سیدنا نوح علیہ السلام کے بیٹے کی مثال لیں۔ وہ کافر تھا پھر بھی سیدنا نوحؑ اللہ سے اس کے لیے دعا کرتے ہیں کیوں کہ وہ ان کا بیٹا ان کا لخت جگر تھا۔ سیدنا نوحؑ چاہتے تھے کہ وہ کسی طرح اسے ڈوبنے سے بچالیں۔

اس لیے وہ انہیں آخر تک منتیں کرتے رہے کہ بیٹا! آؤ ہماری کشتی میں بیٹھ جاؤ۔ جب وہ نہیں مانا اور کہنے لگا کہ میں تو کسی اونچے پہاڑ پر چڑھ کر اپنے آپ کو بچالوں گا۔ لیکن ایسا نہ ہوسکا اور وہ ڈوب کر مر گیا۔ اس وقت دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر سیدنا نوح علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے اس کے لیے سفارش کی کہ اے اللہ! وہ میرا بیٹا تھا اسے معاف فرما۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے انہیں تنبیہ کی کہ اے نوح! اس کا تم سے کوئی تعلق نہیں تم دوبارہ مجھ سے اس کی سفارش مت کرنا۔ اسی طرح سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا صبر دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا کہ اے ابراہیم! تم اپنے بیٹے کو اپنے ہاتھ سے ذبح کردو۔ سیدنا ابراہیمؑ اپنے رب کے حکم کو بجا لائے اور اپنے بیٹے کی گردن پر چھری چلانے لگے۔

اندازہ لگائیں کہ یہ ان کے لیے کتنی بڑی آزمائش تھی جس پر انہیں صبر کرنا پڑا۔ اگر چہ اس آزمائش پر پورا اترنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان کے بیٹے سیدنا اسمٰعیلؑ کو بچالیا اور بہ طور فدیہ ایک مینڈھا بھیجا جس کو سیدنا ابراہیمؑ ذبح کیا۔ (صافات)

ہماری اولاد ہمارے لیے آزمائش ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، مفہوم: ''یقیناً تمہارے اموال اور تمہاری اولاد آزمائش ہے۔'' (الانفال) کیوں کہ آزمائش پر پورا اترنے کے لیے صبر کرنا لازم ہے اس لیے ایک والد کے منصب کے ساتھ صبر جڑا رہتا ہے۔

اس کے بغیر کوئی شخص اچھا والد نہیں بن سکتا ہے۔ ایک طویل عرصہ گزرنے کے بعد جب سیدنا یوسفؑ اپنی تمام آزمائشوں سے گزر کر مصر میں وزیر بن چکے تھے۔ اس وقت جہاں بہت سارے علاقوں میں قحط پڑ چکا تھا وہیں پر سیدنا یعقوبؑ کا علاقہ بھی قحط سالی سے دوچار تھا۔

چناں چہ ان کے بیٹے جب غلہ لینے دوسری دفعہ مصر روانہ ہوتے ہیں تو اپنے والد گرامی سے کہتے ہیں ابا جان! بنیامین کو بھی ہمارے ساتھ بھیج دیں اس طرح ہمیں ایک حصہ غلہ زیادہ مل جائے گا۔ جب وہ بنیامین کو لے کر مصر جانے لگتے ہیں تو اس وقت سیدنا یعقوبؑ ان سے کہتے ہیں کہ دیکھو! میں تمہیں بنیامین کو ساتھ لے جانے کی اجازت تو دے رہا ہوں مگر اب کی دفعہ امانت میں خیانت نہ کرنا کیوں کہ تم پہلے بھی ایک وعدہ توڑ چکے ہو۔

پھر جب ان کے بیٹے مصر کی طرف روانہ ہونے لگتے ہیں تو اس وقت سیدنا یعقوبؑ انہیں نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں، مفہوم: ''اے میرے بچو! تم سب ایک دروازے سے (مصر میں) داخل مت ہونا بل کہ مختلف دروازوں میں سے داخل ہونا، میں اللہ کی طرف سے آنے والی کسی چیز کو تم سے ٹال نہیں سکتا، حکم صرف اللہ ہی کا چلتا ہے، میرا کامل توکل اسی پر ہے اور ہر ایک توکل کرنے والے کو اسی پر توکل کرنا چاہیے۔''

سیدنا یعقوبؑ کا انداز تربیت دیکھیں کہ وہ بار بار اپنے بچوں کو اللہ کے ساتھ جوڑتے ہیں۔ انہیں توحید کا درس دیتے ہیں۔ انہیں بتاتے ہیں کہ اللہ کے پاس ہی سارے اختیارات ہیں۔ ہوتا وہی ہے جو وہ چاہتا ہے۔ ہمارا کام صرف کوشش کرنا ہے۔

سیدنا لقمان بھی جب اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہیں تو سب سے پہلے انہیں توحید کی تلقین کرتے ہیں، مفہوم: ''دیکھو بیٹا! اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا کیوں کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔'' (لقمان) بچوں کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ جوڑنے کے پیچھے حکمت یہ ہے کہ جب بچہ جان لے گا کہ وہ اللہ بصیر ہے، علیم ہے تو پھر وہ گناہ نہیں کرے گا۔ جب کسی بچے کا تعلق اللہ تعالیٰ کے ساتھ مضبوط ہوتا ہے تو پھر اس کا تعلق اس کے والدین کے ساتھ بھی بہتر ہوتا ہے۔ تب وہ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کا بھی خیال رکھنا شروع کرتا ہے۔

جب سیدنا یعقوبؑ کے بیٹے مصر پہنچتے ہیں اور سیدنا یوسفؑ اس موقع پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے اپنے چھوٹے بھائی بنیامین کو اپنے پاس روک لیتے ہیں تو ان کے بیٹے کنعان واپس اللہ کر اپنے والد کو ان کا قصہ بتاتے ہیں کہ ابا جان بنیامین کے تھیلے میں سے بادشاہ کا پیالہ نکلا تھا جس کی وجہ سے انہیں مصر میں روک دیا گیا ہے۔ اس موقع پر سیدنا یعقوبؑ نے اپنے بچوں کو دوبارہ مصر روانہ کیا اور کہا، مفہوم: ''میرے بیٹو! جاؤ اور یوسف اور بنیامین کے متعلق جاننے کی کوشش کرو اور ناامید نہ ہونا کیوں کہ ناامیدی کافر قوم کی علامت ہے۔'' (یوسف)

اس طرح ایک دفعہ پھر سیدنا یعقوب علیہ السلام اپنے بیٹوں کو اللہ کی رحمت کے متعلق بتاتے ہیں اور انہیں بتاتے ہیں کہ اللہ کی رحمت سے کبھی بھی مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ بالآخر یہ بچے مصر پہنچتے ہیں تو یہ اپنے بھائی یوسفؑ کو پہچان لیتے ہیں اور وہ سب کو اپنے پاس بلا کر مصر میں ہنسی خوشی رہنے لگتے ہیں۔

کچھ عرصے بعد جب سیدنا یعقوبؑ کے انتقال کا وقت قریب آتا ہے تب وہ اپنی تمام آل اولاد کو جمع کرتے ہیں اور ان سے سوال پوچھتے ہیں، مفہوم: ''(بتاؤ) میرے بعد تم لوگ کس کی عبادت کرو گے؟ تو سب نے جواب دیا کہ آپ کے معبود کی اور آپ کے آباؤ اجداد ابراہیم، اسمٰعیل اور اسحٰق کے معبود کی جو معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرماں بردار رہیں گے۔'' (البقرۃ)

یہ ہے سیدنا یعقوبؑ کی زندگی میں سے اولاد کی تربیت کرنے کے چند نمونے کہ اس دنیا سے جاتے جاتے بھی انھیں اپنے بچوں کی فکر لاحق ہے کہ میرے مرنے کے بعد ان کی عبادت کا کیا ہوگا؟ کہیں وہ اللہ کو بھول تو نہیں جائیں گے؟ اس لیے وہ ان سے سوال و جواب کرتے ہیں کہ بچو! جو سبق ساری زندگی تمھیں پڑھایا اس پر قائم رہنا۔ یاد رکھو اللہ تعالیٰ کو اپنی ذمے داری کا جواب دینا ہوگا۔

غزہ پرامریکی حمایت کے خلاف ٹرمپ کی سابق حلیف مارجوری ٹیلر گرین برہم

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ کی سابق رکن کانگریس مارجوری ٹیلر گرین نے غزہ میں بچوں کی ہلاکتوں اور زخمی ہونے کے معاملے پرامریکی حکومت اور مسیحی مذہبی حلقوں کی خاموشی پر سخت سوال اٹھائے ہیں۔ گرین نے ایکس پر کہا کہ ''دسیوں ہزار بچے ہلاک ہو چکے ہیں اور بہت سے زندگی بھر کے لیے زخمی، معذور یا یتیم ہوگئے ہیں، پھر بھی امریکہ کے منتخب حکومتی لیڈر رقم اور فوجی مدد بھیجتے رہتے ہیں۔ امریکی مسیحی چرچ بڑی حد تک خاموش ہے۔'' گرین نے مزید کہا، ''اس دن، مجھے نہیں لگتا کہ یہ اچھی طرح ختم ہو گا۔'' انہوں نے یہ واضح نہیں کیا کہ ''اس دن'' سے ان کی مراد کیا ہے، تاہم ان کے بیان کو مذہبی تناظر میں یوم حساب یا قیامت کی طرف اشارہ سمجھا جارہا ہے۔ ان کا بنیادی اعتراض یہ تھا کہ غزہ میں بچوں کی بڑے پیمانے پر ہلاکتوں اور زندگی بھر کی معذوری کے باوجود امریکی سیاسی اور مذہبی قیادت اس معاملے پر وہ ردعمل نہیں دکھا رہی جو ان کے خیال میں دکھانا چاہیے۔ گرین کی یہ تنقید ان کے سابق سیاسی موقف کے مقابلے میں خاص اہمیت رکھتی ہے۔ وہ ۲۰۲۱ء سے امریکی ایوان نمائندگان کی رکن رہیں اور کئی برس تک ڈونالڈ ٹرمپ اور ان کی "MAGA" سیاست کی نمایاں حامی سمجھی جاتی تھیں۔ تاہم ۲۰۲۵ء کے آخر میں ٹرمپ سے ان کے تعلقات میں شدید اختلاف پیدا ہوا اور انہوں نے ۵/ جنوری ۲۰۲۶ء کو کانگریس سے استعفیٰ دے دیا۔

پوتن اور امریکی ایلچیوں کے درمیان
یوکرین جنگ کے خاتمے کی تجویز پر گفتگو

نئی دہلی (ایم این این): روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے یوکرین میں ماسکو کی چار سال سے زائد جنگ ختم کرنے کے لیے امریکہ کے ایلچیوں سے ملاقات کی ہے۔ اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر سینچر کو ماسکو پہنچنے کے بعد کریملن پہنچے۔ توقع ہے کہ یہ ایلچی اتوار کو یوکرین کے دارالحکومت کیف پہنچیں گے۔ پوتن نے دونوں کا استقبال ایک تقریب میں کیا جو روسی ٹیلی ویژن پر نشر ہوئی، انہیں بتایا "یقیناً صورتحال آسان نہیں ہے۔" اس سے قبل امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ ان کے داماد کشنر اور ان کے خصوصی ایلچی اور کاروباری اتحادی وٹکوف 'جنگ ختم کرنے کی تجویز' لے کر جارہے ہیں۔ تین گھنٹے کی گفتگو کے بعد، سینئر روسی اہلکار کیریل دمتریف، جو ان ملاقاتوں کا حصہ بھی تھے، نے کہا کہ ایلچیوں کا ماسکو کا دورہ 'ایک اہم امن قائم کرنے والا دورہ' تھا۔ روس اور یوکرین دونوں نے مذاکرات کے دوران تین دن تک ایک دوسرے کے دارالحکومتوں پر حملہ نہ کرنے کا عہد کیا، جبکہ واشنگٹن دوسری جنگ عظیم کے بعد یورپ کے بدترین تنازع کو ختم کرنے کے لیے مذاکرات کو بحال کرنے کی کوشش کررہا ہے۔ کریملن کے خارجہ پالیسی کے معاون یوری اوشاکوف نے کہا کہ مذاکرات کے دوران 'امن قیام کے لیے خیالات کا ایک پورا سلسلہ'

سعودی عربیہ: 5/ستمبر کو"عالمی یوم عطیہ"منایا گیا

نئی دہلی (ایم این این): سعودی عربیہ میں ۵/ ستمبر کو ''عالمی یوم عطیہ منایا گیا، مملکت سعودی عرب نے اپنے عالمی انسانی اثرات کو اجاگر کیا، جس نے ۱۷۵/ ممالک میں ۱۴۵/ بلین ڈالر سے زائد مالیت کے ۹۰۳۰/ انسانی، ترقیاتی، اور فلاحی منصوبے انجام دیے۔ اقوام متحدہ کے مالیاتی ٹریکنگ سروس کے مطابق، مملکت ۲۰۲۵ء میں انسانی اور امدادی تعاون فراہم کرنے میں عالمی سطح پر دوسرے اور عرب ممالک میں پہلے نمبر پر رہی۔ واضح رہے کہ مئی ۲۰۱۵ء میں شاہی احکامات کے تحت قائم کردہ کنگ سلمان ہیومینیٹیرین ایڈ اینڈ ریلیف سنٹر (KSrelief) سعودی عرب کی بین الاقوامی امداد کی مخصوص شاخ ہے۔ اپنے قیام کے بعد سے، اس مرکز نے ۱۱۳/ ممالک میں ۴۴۵۷/ امدادی منصوبے مکمل کیے ہیں، جن کے لیے ۸/ بلین ڈالر سے زائد مختص کیے گئے ہیں۔ مزید برآں یہ ریلیف سنٹر خصوصی اقدامات بھی مربوط کرتا ہے، جن میں سعودی پروگرام برائے مشترکہ جڑواں بچے شامل ہے، جس نے ۱۵۸/ معاملات کا جائزہ لیا اور پانچ براعظموں کے ۲۸/ ممالک کے جڑواں بچوں کے ۶۲/ کامیاب علاحدگی کے آپریشن کیے، جس میں تمام متعلقہ علاج، سرجری، اور بحالی کے اخراجات کا احاطہ کیا گیا۔ علاوہ ازیں مملکت کی پہل پر، اقوام متحدہ نے باضابطہ طور پر ۲۰۲۴ء میں ۲۴/ نومبر کو عالمی یوم مشترکہ جڑواں بچوں کے طور پر منظور کیا۔

ایرانی رہنما مجتبیٰ خامنہ ای سے منسلک لندن پینٹ ہاؤسیز فروخت کے لیے پیش

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای سے مبینہ طور پر منسلک لندن کے دو انتہائی قیمتی پینٹ ہاؤسیز مالی پابندیوں اور رہن کی رقم کی عدم ادائیگی کے بعد فروخت کے لیے پیش کردیے گئے ہیں۔ یہ جائیدادیں لندن کے انتہائی پوش علاقے پیلس گرین میں واقع ہیں اور ان کی مشترکہ خریداری قیمت تقریباً ۳۵.۷۵/ ملین پاؤنڈ تھی، جو تقریباً ۴۸/ ملین امریکی ڈالر کے برابر ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ دونوں لگژری اپارٹمنٹس اس وقت ریسیور شپ میں ہیں، یعنی قرض کی ادائیگی میں ناکامی کے بعد قرض دہندگان نے جائیدادوں کا انتظام آزاد ریسیورز کے حوالے کردیا ہے تاکہ انہیں فروخت کر کے واجب الادا رقم وصول کی جاسکے۔ ان دونوں جائیدادوں میں سے ایک پانچ بیڈروم پر مشتمل ڈوپلیکس ہے، جسے ۲۰۱۶ء میں ۱۹/ ملین پاؤنڈ میں خریدا گیا تھا۔ اب اسے ۱۲/ ملین پاؤنڈ سے بھی کم قیمت پر فروخت کے لیے پیش کیا گیا ہے۔ یعنی اگر یہ جائیداد مطلوبہ قیمت کے آس پاس فروخت ہوتی ہے تو اس کی قیمت خرید کے مقابلے میں تقریباً ۷/ ملین پاؤنڈ کم ہو گی۔ ۳۹۴۴/ مربع فٹ پر محیط یہ شاندار ڈوپلیکس عمارت کی چھٹی اور ساتویں منزل پر واقع ہے۔ اس میں اسٹاف رہائش کے علاوہ ایک نجی روف ٹیرس بھی موجود ہے اور یہاں سے کینسنگٹن گارڈنز اور محل کے اطراف کا خوبصورت منظر دکھائی دیتا ہے۔ اس جائیداد کی مارکیٹنگ نائٹ فرینک اور سوتھبیز انٹرنیشنل ریئلٹی مشترکہ طور پر کررہے ہیں۔ دوسرا پینٹ ہاؤس ۲۰۱۴ء میں ۱۶.۷۵/ ملین پاؤنڈ میں خریدا گیا تھا۔ یہ عمارت کی ساتویں اور آٹھویں منزل پر واقع ہے اور یہ بھی ریسیور شپ میں جاچکا ہے۔

غزہ کی زمین اصل وارثین کے حوالے کی جائے: آسٹریائی نوبیل انعام یافتہ ادیبہ

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریائی نوبیل انعام یافتہ ادیبہ ایلفریڈے یلینک نے اپنی ذاتی ویب سائٹ پر ایک تیز و تلخ مضمون شائع کیا ہے جس کا عنوان ہے "وعدہ شدہ سرزمین میں"۔ اس تحریر میں انہوں نے مقبوضہ مغربی کنارے، غزہ کی پٹی اور مشرقی یروشلم میں زمینوں پر منظم قبضہ کی شدید مذمت کی ہے اور دو ریاستی حل تعلق سے مغربی طاقتوں کی باتوں کو ایک جھوٹ قرار دیا ہے۔ یلینک لکھتی ہیں کہ آباد کاریوں کی مسلسل توسیع اور زمینوں پر قبضے نے ایک قابل عمل اور متصل فلسطینی ریاست کے قیام کے امکانات کو روز بروز ناممکن بنادیا ہے۔ ان کے مطابق بین الاقوامی برادری کی جانب سے دو ریاستی فریم ورک کا بار بار ذکر محض ایک "خاموش جھوٹ" ہے جو حقیقی صورت حال کو چھپاتا ہے۔ مزید برآں وہ "نسل کشی" کے خطرے سے خبردار کرتی ہیں اور کہتی ہیں۔

یورپ میں فلسطین کے حق میں مظاہرے، ڈچ شہروں میں غزہ کی یکجہتی میں پتنگ بازی

نئی دہلی (ایم این این): فرانس، سویڈن اور نیدرلینڈز میں فلسطین کے حق میں مظاہرے اور یکجہتی کی تقریبات منعقد ہوئی ہیں، جن میں غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارے پر اسرائیلی حملوں کی مذمت کی گئی۔ سنیچر کو پیرس اور اسٹاک ہوم میں سینکڑوں افراد جمع ہوئے، جبکہ ۱۱/ ڈچ شہروں میں فلسطینی بچوں کے ساتھ یکجہتی کے لیے پتنگ بازی کی گئی۔ فرانسیسی دارالحکومت میں، مظاہرین یورو فلسطین ایسوسی ایشن کی کال پر شاتلے اسکوائر پر اکٹھے ہوئے اور پھر پلیس ڈی لا بورس کی طرف مارچ کیا۔ فلسطینی جھنڈے اور "بائیکاٹ اسرائیل" اور "فلسطینیوں کے لیے آزادی" کے پلے کارڈز اٹھائے ہوئے مظاہرین نے فرانسیسی حکومت سے اسرائیل پر پابندیاں عائد کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے غزہ میں نسل کشی کی مذمت کرتے ہوئے نعرے لگائے اور مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینی گھروں کی مسماری اور جبری بے دخلی کی کوششوں کی مذمت کی۔ کچھ شرکاء نے غزہ میں تباہی کی تصاویر کے ساتھ ساتھ دوسری جنگ عظیم کے دوران ہولوکاسٹ کی تصاویر بھی اٹھا رکھی تھیں۔ اس کے علاوہ اسٹاک ہوم میں، سینکڑوں افراد اوڈن پلان کے علاقے میں جمع ہوئے تاکہ اسرائیل کے جاری حملوں اور مظاہرین کے مطابق غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارے میں جنگ بندی کے عمل کو نقصان پہنچانے کی کوششوں کے خلاف احتجاج کریں۔ فلسطینی جھنڈے اور فوری اور مستقل جنگ بندی کا مطالبہ کرنے والے بینرز اٹھائے ہوئے مظاہرین نے اوڈن پلان اسکوائر سے سویڈش پارلیمنٹ تک مارچ کیا۔

ترکی: غزہ کے بچوں کے حقوق کیلئے ملک گیر مہم، "آسمان بچوں کے لیے چھوڑ دو"

نئی دہلی (ایم این این): ترکی کی وزارت قومی تعلیم نے ایک طاقتور اور جذباتی مہم کا آغاز کیا ہے جس کا عنوان ہے "پتنگوں کو نہ گراؤ، آسمان بچوں کے لیے چھوڑ دو۔" یہ مہم ۱۴/ سے ۱۸/ ستمبر تک ملک کے تمام ۸۱/ صوبوں میں منعقد کی جائے گی، جس کا مقصد غزہ میں پتنگوں پر عائد پابندی کی جانب عالمی توجہ مبذول کرانا اور بچوں کے بنیادی حقوق کا دفاع کرنا ہے۔ اس مہم کے تحت طلبہ اپنے والدین کے ہمراہ پتنگوں کو ڈیزائن کریں گے اور ان پر امن، تعلیم اور سلامتی کے پیغامات تحریر کریں گے۔ یہ رنگا رنگ پتنگیں ہزاروں ترک بچوں کی آوازوں کو آسمان تک لے جائیں گی، جہاں وہ امید اور احتجاج کا ایک زندہ منظر پیش کریں گی۔ ہر پتنگ ایک پیغام رساں بنے گی، جو تشدد کے خاتمے اور جنگ زدہ علاقوں میں بچپن کی آزادیوں کی بحالی کا مطالبہ کرے گی۔ یہ مہم ترک صدی کے "تعلیمی ماڈل" کے وسیع تر فریم ورک کے تحت چلائی جارہی ہے، جو تعلیم کو اخلاق اور انسانی اقدار کے ساتھ مربوط کرتا ہے۔ اس تقریب کے ذریعے بچوں میں ہمدردی، عالمی شعور اور انصاف کا گہرا احساس پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ یہ بچوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ وہ سرحدوں سے باہر دیکھیں اور محاصرے اور قبضے میں زندگی گزارنے والے اپنے ہم عمر بچوں کے ساتھ اپنی مشترکہ انسانیت کو پہچانیں۔ اپنی علامتی اہمیت کے علاوہ، یہ مہم شہری ذمہ داری اور پرامن سرگرمی کا ایک عملی سبق بھی ہے۔ طلبہ نہ صرف فن تخلیق کریں گے بلکہ بچوں کے حقوق، جنگ، اور کھیلنے اور سیکھنے کے لیے محفوظ جگہوں کی اہمیت پر مباحثوں میں بھی حصہ لیں گے۔ بعد ازاں وزارت نے زور دیا ہے کہ آسمان تمام بچوں کا حق ہے اور کسی بھی بچے کو پتنگ اڑانے کی سادہ خوشی سے محروم نہیں رکھا جاسکتا۔ جیسے جیسے یہ پتنگیں ترکی کے شہروں اور دیہاتوں کے اوپر اونچی اڑان بھریں گی،

لندن میں موہن بھاگوت کا خطاب، کہا 'اتحاد کیلئے یکسانیت ضروری نہیں ہے'

نئی دہلی (ایم این این): لندن میں موہن بھاگوت خطاب کرتے ہوئے۔ تصویر: پی ٹی آئی

راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت نے لندن میں بڑی تعداد میں موجود ہند نژاد افراد سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''ہندو راشٹر'' کا تصور مذہب، عبادت یا طرز زندگی پر مبنی نہیں ہے، بلکہ یہ تنوع کو قبول کرنے کے اصول پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتحاد کیلئے یکسانیت ضروری نہیں ہے۔ لندن میں بھاگوت کی یہ سرگرمی آر ایس ایس کی صد سالہ تقریبات کے تحت عالمی سطح پر رابطہ مہم کا حصہ ہے۔ سنگھ دنیا کے ساتھ اپنے روابط مزید مضبوط کرنے اور اپنی تنظیم اور اس کے کام کے بارے میں ''درست'' نقطہ نظر پیش کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس سے قبل بھاگوت نیویارک اور ٹورنٹو میں بھی اسی نوعیت کی تقریبات سے خطاب کر چکے ہیں۔ سوال و جواب کے سیشن کے دوران ہندو راشٹر اور ہندوتوا کے بارے میں آر ایس ایس کے نظریے کی وضاحت کرتے ہوئے بھاگوت نے کہا کہ ''ہندو'' لفظ کو کسی مذہبی عمل یا طرز زندگی کی بنیاد پر نہیں سمجھا جاسکتا۔

غزہ کی مہلک ناکہ بندی کیخلاف ایک اور فلوٹیلا مہم

نئی دہلی (ایم این این): فریڈم فلوٹیلا کولیشن (ایف ایف سی) نے اعلان کیا ہے کہ ایک نیا بین الاقوامی مشن شروع ہو گیا ہے، جس کے تحت بحری جہاز غزہ کے ساحل تک پہنچنے کی کوشش سے قبل یورپی بندرگاہوں پر قیام کریں گے۔ یہ مشن اکتوبر میں غزہ پہنچنے کی کوشش کرے گا۔ کولیشن نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ کی 'غیر قانونی اور مہلک ناکہ بندی کو چیلنج کرنے' کا مشن جاری رہے گا، باوجود اس کے کہ فلوٹیلا کے رضاکاروں اور کارکنوں کو اسرائیلی فورسیز کی جانب سے تشدد کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

کروشیا: ہزاروں ٹن کوڑا کرکٹ ہٹانے میں تاخیر پر حکومت کے خلاف زبردست احتجاج

نئی دہلی (ایم این این): ملک کے وسطی علاقے سے ۳۰/ ہزار ٹن سے زائد کوڑا کرکٹ ہٹانے کا کام شروع کرنے میں حکومت کی سستی روی کے خلاف احتجاج کرنے کیلئے کروشیا کے دارالحکومت زغریب کے مرکزی چوک میں ہزاروں افراد جمع ہوگئے۔ اس کوڑا کرکٹ کے بارے میں مقامی کارکنوں کا کہنا ہے کہ یہ اس علاقے کے پینے کے پانی کو آلودہ کررہا ہے۔ اس احتجاج جسے حالیہ برسوں میں کروشیا کے سب سے بڑے احتجاجی مظاہروں میں سے ایک شمار کیا جارہا ہے، کو 'لیکائی کیلئے مارچ' کا نام دیا گیا ہے۔ یہ نام اس پہاڑی علاقے کی طرف اشارہ ہے جہاں کوڑا کرکٹ ذخیرہ کیا گیا ہے۔ حکام نے گزشتہ سال انکشاف کیا تھا کہ لیکائی علاقے کے قصبے گوسپچ کے قریب ایک مقام پر ۳۴/ ہزار سے ۳۷/ ہزار ٹن کوڑا کرکٹ موجود ہے۔ اس کوڑا کرکٹ کا زیادہ تر حصہ ۲۰۲۳ء اور ۲۰۲۴ء میں اٹلی سے درآمد کیا گیا تھا۔ حکومت نے اس جگہ کو صاف کرنے کا عہد کیا تھا لیکن ماحولیاتی تنظیموں کا کہنا ہے کہ اس سلسلے میں ہونے والی پیش رفت برائے نام ہے۔ ماحولیاتی کارکنوں کا کہنا ہے کہ یہ کوڑا کرکٹ جس کے بارے میں ان کا دعویٰ ہے کہ اس میں طبی اور دیگر صنعتی فضلاء شامل ہیں، لیکائی کی ہوا، مٹی اور پانی کو آلودہ کررہا ہے۔ لیکائی اپنے وسیع قدرتی مناظر کی وجہ سے مشہور علاقہ ہے۔ مظاہرین نے حکومت پر اسے ہٹانے میں شدید سستی برتنے کا الزام عائد کیا ہے۔ مظاہرین نے 'کروشیا کے پھیپھڑے اب مزید سانس لینے کے قابل نہیں رہے'، 'کروشیا کی تباہی روکو' اور 'قدرت معاف نہیں کرتی' کے نعروں پر مشتمل بینرس اٹھا رکھے تھے۔

انڈونیشیا: آتش فشاں کی راکھ سے 5/ ہوائی اڈے متاثر آپریشن معطل، سیکڑوں پروازیں منسوخ

نئی دہلی (ایم این این): انڈونیشیا نے اناک کراکاتوا آتش فشاں سے اٹھنے والے راکھ کے بادل کے باعث اتوار کو ۵/ ہوائی اڈوں پر آپریشن معطل کردیا، جن میں جکارتہ کا مرکزی بین الاقوامی ہوائی اڈہ بھی شامل ہے۔ اسکے نتیجے میں سیکڑوں پروازیں متاثر ہوئیں۔ سنیچر کو آتش فشاں میں ہونے والے زوردار دھماکے کے دوران لاوا بھی نکلا اور اسکی آواز تقریباً ۲۰۰/ کلومیٹر دور تک سنی گئی۔ اتوار کو مزید دو بار آتش فشاں پھٹنے کے واقعات ریکارڈ کیے گئے۔ آتش فشاں کی راکھ کے باعث بعض اسکولوں کی سرگرمیاں اور ماہی گیری بھی متاثر ہوئی۔ جکارتہ کے قریب سوئیکارنو-ہٹا بین الاقوامی ہوائی اڈے کے اطراف فضائی حدود میں راکھ کی موجودگی کا پتہ چلنے کے بعد حکام نے پروازوں کا آپریشن معطل کردیا۔ ہوائی اڈہ کے آپریٹر انگکاساپورا کے مطابق اس فیصلے سے ۳۰۱/ پروازیں متاثر ہوئیں، جن میں ۵۸/ بین الاقوامی پروازیں شامل ہیں۔ سنگاپور ایئرلائنز نے اتوار کو جکارتہ آنے اور جانے والی تمام پروازیں منسوخ کرنے کا اعلان کیا، جبکہ آسٹریلوی ایئرلائن قنطاس نے بھی متعدد پروازوں میں خلل اور منسوخی کی اطلاع دی۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے مطابق تازہ ترین جانچ میں سوئیکارنو-ہٹا ہوائی اڈے کے علاقے میں آتش فشانی راکھ کے پھیلاؤ کی تصدیق ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق راکھ آتش فشاں کے جاوا کی جانب ۶/ ہزار میٹر اور سماٹرا کی جانب ۱۵/ ہزار میٹر کی بلندی تک پہنچی، جبکہ جاوا کے صوبے بنتن کے بعض علاقوں میں بھی اس کا اثر دیکھا گیا۔ راکھ کے باعث سنیچر کو کئی اسکولوں نے سرگرمیاں منسوخ کردیں، کیونکہ طلبہ اور مقامی باشندوں کو آنکھوں میں جلن کی شکایت ہوئی۔ ماہی گیروں نے بھی سمندر میں جانے کے پروگرام منسوخ کردیے۔ قومی آفات سے نمٹنے والی ایجنسی بی این پی بی نے بارش کرانے کے لیے اتوار کو موسم میں تبدیلی کی کارروائی، جس میں بادلوں پر مصنوعی بارش بھی شامل ہو سکتی ہے، شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ماہرین کے مطابق آتش فشانی راکھ طیاروں کیلئے خطرناک ہوتی ہے، کیونکہ یہ جیٹ انجن کے گرم اندرونی حصوں پر جم کر ٹربائن بلیڈ کو نقصان پہنچا سکتی ہے اور ایندھن و ہوا کے نظام کو متاثر کرنے کے علاوہ پائلٹوں کی ونڈ اسکرین کو بھی نقصان پہنچا سکتی ہے۔

قرآن آپ سے ہی مخاطب ہے!

تحریر----
محمد اسمعیل خان

جس دن ہم یہ محسوس کر لیں گے ہماری سوچ، ہمارا کردار، ہماری زندگی اور ہماری آخرت بدل جائے گی۔

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے، اس لیے اس کا پیغام کسی ایک قوم، نسل، زبان یا زمانے تک محدود نہیں بلکہ قیامت تک آنے والے ہر انسان کے لیے ہے۔ جس طرح نزولِ قرآن کے وقت صحابۂ کرامؓ، اہلِ مکہ اور اہلِ مدینہ مخاطب اول تھے، اسی طرح آج بھی یہ ہم سے براہِ راست ہم کلام ہے اور آنے والی نسلوں سے بھی اسی طرح مخاطب رہے گا۔ قرآن کی ہر آیت اپنے قاری کو یہ احساس دلاتی ہے کہ گویا اللہ تعالیٰ اسی سے بات کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن صرف تلاوت کی کتاب نہیں بلکہ زندگی کی رہنمائی کا زندہ منشور ہے۔

بچوں سے قرآن کا خطاب

قرآن بہت خوش اسلوبی سے بچوں کی تربیت، شخصیت سازی اور ایمان کی بنیادیں مضبوط کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ حضرت لقمان علیہ السلام کی اپنے بیٹے کو نصیحت نقل کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''اے میرے پیارے بیٹے! اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا، بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔'' (لقمان:۱۳) اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن بچوں کو بچپن ہی سے توحید، عبادت، اخلاق، والدین کی اطاعت اور کردار کی پاکیزگی کی تعلیم دیتا ہے۔ یہ اس بات کا اعلان ہے کہ ایک صالح معاشرہ صالح بچوں ہی سے وجود میں آتا ہے۔

مردوں سے خطاب

قرآن مردوں کو خاندان، معاشرے اور امت کی ذمہ داریوں کا احساس دلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ۔'' (التحریم:٦) یہ آیت ہر مرد کو یاد دلاتی ہے کہ اس کی ذمہ داری صرف روزی کمانا نہیں بلکہ اپنے اہل و عیال کی دینی، اخلاقی اور روحانی تربیت بھی ہے۔

عورتوں سے خطاب

قرآن مجید نے عورت کو محض ایک فرد کی حیثیت سے نہیں بلکہ معاشرے کی معمار، نسلوں کی مربیہ اور اللہ کی برگزیدہ بندی کی حیثیت سے مخاطب کیا ہے۔ اسلام نے عورت کو وہ عزت، وقار اور حقوق عطا کیے جن سے دنیا کی بہت سی تہذیبیں صدیوں تک ناواقف رہیں۔ قرآن بار بار یہ حقیقت واضح کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک مرد اور عورت کی قدر و منزلت کا معیار جنس نہیں بلکہ ایمان، تقویٰ اور صالح کردار ہے۔ اسی لئے ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، مومن مرد اور مومن عورتیں، فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں، سچے مرد اور سچی عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، عاجزی اختیار کرنے والے مرد اور عاجزی اختیار کرنے والی عورتیں، اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے مرد اور خرچ کرنے والی عورتیں، روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اپنی پاکدامنی کی حفاظت کرنے والے مرد اور عورتیں، اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں، ان سب کے لیے اللہ نے مغفرت اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔'' (الاحزاب:۳۵)

یہ آیت اس حقیقت کا اعلان ہے کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں اجر و ثواب، قربِ الٰہی اور کامیابی کے تمام دروازے عورتوں کے لئے بھی اسی طرح کھلے ہیں جس طرح مردوں کے لئے۔ قرآن عورت کو احساسِ کمتری نہیں بلکہ احساسِ ذمہ داری دیتا ہے، اسے عبادت، علم، اخلاق، عفت، صبر اور خدمتِ خلق کے میدان میں آگے بڑھنے کی دعوت دیتا ہے، تاکہ وہ اپنی ذات، اپنے خاندان اور پوری امت کے لیے خیر و برکت کا سرچشمہ بن جائے۔

بوڑھوں سے قرآن کا خطاب

قرآن عمر رسیدہ افراد کو بھی امید، وقار اور اللہ پر کامل بھروسے کا درس دیتا ہے۔ حضرت زکریا علیہ السلام بڑھاپے میں دعا کرتے ہیں: ''اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔'' (الانبیاء:۸۹) قرآن یہ بتاتا ہے کہ بڑھاپا مایوسی کا نام نہیں بلکہ دعا، عبادت، حکمت اور اللہ سے تعلق مضبوط کرنے کا بہترین دور ہے۔ اللہ کے دروازے کبھی بند نہیں ہوتے۔

تمام مسلمانوں سے خطاب

قرآن ہر مسلمان کو اتحاد، تقویٰ اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامنے کی دعوت دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔'' (آل عمران:۱۰۳) یہ آیت امتِ مسلمہ کو یاد دلاتی ہے کہ ان کی اصل قوت قرآن و سنت سے وابستگی، باہمی محبت اور اتحاد میں ہے۔

غیر مسلموں سے خطاب

قرآن صرف مسلمانوں سے نہیں بلکہ پوری انسانیت سے مخاطب ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''کہہ دیجئے! اے اہلِ کتاب! ایک ایسی بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے۔'' (آل عمران:٦٤) یہ آیت دعوت، مکالمہ، انصاف اور توحید کی بنیاد پر انسانوں کو قریب لانے کا پیغام دیتی ہے۔ قرآن اختلاف کے باوجود عزت، حکمت اور خیر خواہی کے ساتھ گفتگو کی تعلیم دیتا ہے۔

مقصدِ حیات کے متعلق خطاب

قرآن زندگی کا مقصد نہایت واضح انداز میں بیان کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''میں نے جنات اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے۔'' (الذاریات:۵٦) اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کی زندگی محض کھانے، کمانے اور دنیا بنانے کے لئے نہیں بلکہ اللہ کی بندگی، اطاعت اور اس کی رضا حاصل کرنے کے لئے ہے۔

مشکل حالات میں خطاب

جب انسان آزمائشوں، مصیبتوں اور پریشانیوں میں گھر جاتا ہے تو قرآن اسے امید اور صبر کا پیغام دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''بے شک ہر تنگی کے ساتھ آسانی ہے، یقیناً ہر تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔'' (الشرح:۵۔٦) قرآن مایوسی کے اندھیروں میں امید کا چراغ روشن کرتا ہے اور یقین دلاتا ہے کہ آزمائش دائمی نہیں، اللہ کی مدد ضرور آتی ہے۔

خوشی کے مواقع پر خطاب

قرآن خوشیوں میں بھی انسان کی رہنمائی کرتا ہے تاکہ وہ غرور میں مبتلا نہ ہو بلکہ اپنے رب کا شکر گزار بنے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''اور اللہ کا شکر ادا کرو۔'' (البقرہ:۱۷۲) قرآن سکھاتا ہے کہ حقیقی خوشی وہ ہے جس میں بندہ نعمت کو اللہ کی عطا سمجھے، شکر ادا کرے اور اس نعمت کو نیکی کے راستے میں استعمال کرے۔

انسانیت سے خطاب

قرآن ہر انسان کو اس کی مشترکہ انسانی حیثیت یاد دلاتا ہے: ''اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو۔'' (النساء:۱) یہاں خطاب صرف مسلمانوں سے نہیں بلکہ پوری انسانیت سے ہے۔ قرآن انسان کو اس کی اصل، اس کے رب، اس کی ذمہ داری اور اس کے انجام کی یاد دلاتا ہے تاکہ وہ اپنی زندگی شعور اور جواب دہی کے احساس کے ساتھ گزارے۔

رضائے الٰہی کے بارے میں خطاب

قرآن ہر مومن کو اللہ کی رضا کو اپنی سب سے بڑی منزل بنانے کی دعوت دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''اور اللہ کی رضا سب سے بڑی نعمت ہے۔'' (التوبہ:۷۲) دنیا کی ہر کامیابی عارضی ہے لیکن جسے اللہ کی رضا حاصل ہو جائے اس نے حقیقی کامیابی پالی۔ قرآن انسان کو سکھاتا ہے کہ ہر فیصلہ، عمل اور خواہش کو اللہ کی خوشنودی کے تابع بنا دیا جائے۔

دائمی کامیابی کے بارے میں خطاب

قرآن آخری اور دائمی کامیابی کا معیار بھی واضح کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''جسے جہنم سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا، وہی حقیقی کامیاب ہے۔'' (آل عمران:۱۸۵) دنیا کی کامیابیاں وقتی ہیں، مگر جنت کی کامیابی ابدی ہے۔ قرآن انسان کو ہر لمحہ اسی دائمی منزل کی تیاری کی دعوت دیتا ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ قرآن مجید حقیقت میں ایک زندہ کتاب ہے جو ہر دور، ہر طبقے، ہر عمر اور ہر حالت کے انسان سے براہِ راست مخاطب ہے۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ ہم قرآن کو محض تلاوت کی کتاب نہ سمجھیں بلکہ اسے اللہ کا زندہ پیغام جان کر اس کے ہر خطاب کو اپنے لئے سمجھیں۔ جس دن ہم یہ محسوس کر لیں گے کہ قرآن کی ہر آیت مجھ سے مخاطب ہے، اسی دن ہماری سوچ، ہمارا کردار، ہماری زندگی اور ہماری آخرت بدل جائے گی، ان شاء اللہ۔

جس دن ہم یہ محسوس کر لیں گے ہماری سوچ، ہمارا کردار، ہماری زندگی اور ہماری آخرت بدل جائے گی۔

وطن سرینگر

بجلی کٹوتی ایک سنگین مسئلہ

محکمہ بجلی جو دُنیا کے ہر ایک کونے میں لوگوں کے گھروں کو روشن ومنور کرنے میں قلیدی رول ادا کرتا ہے اور آیندہ بھی کرتا رہیگا۔اس محکمہ کو آبی ذخائر اور قدرتی خزانہ جس میں بارش کا پانی، ندی نالوں کا پانی و دیگر ذائع کو صیح معنوں میں بروئے کار لا کر ہر ایک گھر اور بستی کو روشن کرنا ہوگا ۔ جہاں تک جموں وکشمیر کی بات ہے ہماری اس جگہ کو قدرت نے اپنی رحمت سے نوازا ہوا ہے اور یہاں کے ندی، نالوں اور چشموں میں پانی کی صورت میں بجلی بہتی رہتی ہے مگر تب ہی جب وقت پر اسی قدرتی خزانہ کو بروئے کار لا کر اس سے بجلی پیدا کی جاسکتی ہے۔ایک طرف سے ہمارے یہاں قدرتی خزانے ہے تو دوسری طرف جموں وکشمیر کے لوگ اندھیرے میں اپنی زندگی گزارنے پر مجبور ہوئے ہے ۔آج اکسویں صدی کے اس دور میں بھی جموں وکشمیر کے بہت سارے علاقے اور قصبہ جات ہے جنھوں نے آج تک بجلی بلب تک نہیں دیکھا اور نہ ہی ان لوگوں کو بجلی کے بارے میں معلومات ہے۔

ہمارے یہاں سرکار آتی ہے اور جاتی ہے مگر آج تک ہماری ریاستی سرکار نے کبھی سنجیدگی نہیں دکھائی کہ ہمارے یہاں ہیڈرو انرجی کو کس طرح ریاستی لوگوں کے فائدہ کے لئے استعمال میں لایا جائے ۔اتنا ہی نہیں بلکہ ہماری ریاستی سرکار نے پچھلے ستر سالوں سے اپنا اُلو سیدھا کرنے کے لئے ہمیشہ مرکزی سرکار کے سامنے اپنے گھٹنوں ٹیک دئے اور اس قدرتی وسائل کو مختلف مرکزی اداروں کو کچھ ہی پیسہ کے عوض تفویض جس سے ہمارے یہاں کے رہنے والے لوگوں کی حالت جاں کی توں ہی رہی۔اتنا ہی نہیں بلکہ یہاں سے پیدا کی ہوئی بجلی ملک کے دیگر ریاستوں کو سپلائی کی جاتی ہے جو بنا کسی لوڈ شیڈینگ کے ہمارے یہاں پیدا کی ہوئی بجلی کا بخوبی استعمال کرتے ہے مگر ہم لوگوں کو گرمی اور سردی کے ایام میں چوبیس گھنٹوں میں چار گھنٹا ہی بجلی موصول اور سپلائی کی جاتی جس وجہ سے کاروباری حلقہ اور ہمارے بچوں کی پڑھائی پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ہم صرف اتنا ہی کہہ سکتے ہے کہ ہمارے قدرتی خزانوں کو برائے کار لا کر ہمارے باشندوں کے لئے استعمال کیا جائے تا کہ ہمارے یہاں کاروبار اور اس سے منسلک لوگ ترقی کرے اور ساتھ ہی اس بجلی کو مناسب طریقہ سے سٹور کیا جائے تا کہ سردی کے ایام میں بنا کسی خلل کے لوگوں کو فراہم کیا جاسکے۔ایک باری ریاستی سرکار کو سنجیدگی دکھانے کی ضرورت ہے پھر ہماری یہ ریاست اِس خزانے سے مالا مال ہوسکتی ہے۔

علماء اور عوام کے درمیان بڑھتی خلیج؛ لمحہ فکریہ

عبدالرشید طلحہ نعمانیؔ

یہ ایک ظاہر و باہر حقیقت ہے کہ ہمارا زمانہ علم وعمل، تقوی و تدین اور اخلاص وللّٰہیت ہر اعتبار سے قحط و افلاس کا زمانہ ہے، حرف علم سے آشنائی رکھنے والے تو بہت ہیں؛ مگر نسبت علم کی لاج رکھنے والے، حق تعالی سے تعلق خاص رکھنے والے اور امت کے تئیں نصح و خیر خواہی کا جذبہ رکھنے والے معدودے چند ہیں۔شاید ایسے ہی زمانے کی پیشین گوئی کرتے ہوئے نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا: اللہ علم کو چھین کر نہیں اٹھائے گا۔یعنی لوگوں سے علم کو یوں نہیں ختم کرے گا کہ ان کے درمیان سے علم کو آسمان پر اٹھا لے؛ بل کہ علم علماء ربانیین کی وفات سے اٹھتا چلا جائے گا۔یہاں تک کہ جب اللہ کسی بھی عالم کو نہیں چھوڑے گا یعنی ہر عالم کی روح قبض کر لے گا تو لوگ ایسے افراد کو اپنا خلیفہ، قاضی، مفتی، امام اور سردار بنالیں گے جو جاہل ہوں گے، ایسے لوگوں سے جب کوئی مسئلہ پوچھا جائے گا تو وہ بغیر کسی علم کے فتوی دیں گے اور بلا علم فیصلہ کر دیا کریں گے، یوں خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔ اس طرح سے جہالت عام ہو جائے گی۔(بخاری و مسلم) ایک اور روایت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر یہ (دین کا) علم (حاصل کرنا) لازم ہے اس سے پہلے کہ اسے اٹھا لیا جائے اور اس کا قبض ہونا (علماء کی موت کے سبب) اس کا اٹھا لیا جانا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی درمیانی انگلی اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کو ملا کر فرمایا: عالم اور متعلم اجر میں برابر کے شریک ہیں اور (ان کے علاوہ) باقی لوگوں میں کوئی بھلائی نہیں۔(ابن ماجہ)

علم وعمل کے اعتبار سے اس گئے گزرے دور میں بھی جہاں کہیں فکر مند علماء موجود ہیں، وہاں کی عوام بڑی حد تک فتنوں سے محفوظ و مامون ہے اور جہاں علماء موجود نہیں یا متفکر وفعال نہیں وہاں باطل فرقے اور گم راہ جماعتیں سرگرم عمل ہیں اور تیزی کے ساتھ اپنا جال پھیلانے اور حلقہ اثر بڑھانے میں مصروف ہیں۔اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ مسلم سماج میں علماء ربانیین کی کیا اہمیت و حیثیت ہے۔حدیث پاک میں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: علماء دین انبیاء کرام کے وارث ہوتے ہیں اس میں کوئی شبہ نہیں کہ انبیاء دینار و درہم کے وارث نہیں بناتے ہیں، وہ تو علم کا وارث بناتے ہیں، جس نے دین کا علم حاصل کرلیا اس نے پورا حصہ پالیا۔(ابوداؤد)

حدیث پاک میں نبی اکرم ﷺ نے علماء کو انبیاء کا نائب و خلیفہ قرار دیا ہے اور یہ نیابت ان تمام کاموں میں ہے جنہیں دے کر انبیاء کرامؑ کو مبعوث کیا گیا۔اور نبیوں کے مقاصد بعثت میں اصلاح وتزکیہ بھی شامل ہے۔محترم مفتی تنظیم عالم قاسمی زید مجدہ ارقام فرماتے ہیں: اہل علم کی زندگی کا بڑا مقصد مسلمانوں کی رہنمائی اور ان کی اصلاح وتزکیہ ہے اور اس کے لیے ان سے رابطہ ضروری ہے۔رابطہ جتنا مضبوط ہوگا اتنا ہی ان کو نفع حاصل ہوگا اور اسی قدر عوام ان سے فیض یاب ہوں گے۔ تعلق کے بغیر علم کا نفع عوام کو نہیں پہنچ سکتا اور نہ ان کی اصلاح کی امید رکھی جاسکتی ہے۔یہی وہ بنیادی وجہ ہے کہ رسول اکرم نے کبھی اپنے لئے خطِ امتیاز قائم نہیں کیا۔آپ صحابہ کرام سے اس طرح گھلے ملے رہتے تھے کہ نئے آنے والوں کو پہچاننا مشکل ہو جاتا کہ ان میں کون امام اور کون مقتدی ہیں، کون تابع اور کون متبوع ہیں۔آپ جب لوگوں کے ساتھ بیٹھتے تو بالکل تمام کے برابر، زانوئے مبارک کبھی ہم نشینوں سے نکلے ہوئے نہ ہوتے، مہمانوں کی خاطر تواضع خود آپ کرتے اور ان کی تمام ضروریات کی تکمیل کیا کرتے تھے۔صحابہ کرام دل و جان سے آپ پر قربان تھے، آپ کے ایک اشارے پر سیکڑوں افراد تعاون کے لئے کھڑے ہو جاتے؛ مگر آپ نے انہیں سونپ کر کبھی یکسوئی اختیار نہیں کی۔

ایک مرتبہ نجاشی کے دربار سے چند سفراء آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔آپ نے ان سب کو اپنے ہاں مہمان رکھا اور بہ نفس نفیس مہمان داری کے تمام فرائض انجام دیئے۔صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ یہ خدمت ہم لوگ انجام دیں گے، آپ یہ خدمت ہمارے حوالے کر دیجئے۔آپ نے یہ کہتے ہوئے اس سے انکار کر دیا کہ ان لوگوں نے میرے دوستوں کی خدمت گزاری کی ہے؛ لہذا میں خود ان کی خدمت کرنا چاہتا ہوں (بیہقی)۔حضرت جابر بن سمرؓ بیان فرماتے ہیں کہ نماز فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک آپ اپنی جگہ ذکر میں مشغول رہتے تھے۔سورج نکلنے کے بعد آپ اپنی جگہ سے اٹھتے پھر صحابہ کرام کے ساتھ بیٹھ جاتے۔وہ لوگ زمانہ جاہلیت کی باتیں کرتے اور اپنی مشرکانہ حرکتوں کو یاد کر کے آپس میں ہنسا کرتے تو آپ بھی ان کے تذکروں میں شامل رہتے، لطف اندوز ہوتے اور بعض باتوں پر مسکرایا کرتے تھے۔(ملخص از؛ علماء اور عوام کے مابین بڑھتی دوریاں)

اس وقت کا بہت بڑا المیہ یہ ہے کہ ہمارے نوجوان علماء کرام سے نہ صرف دور ہو چکے ہیں؛ بل کہ انٹرنیٹ سے دین سیکھنے کے عادی بن چکے ہیں، گوگل سرچ اور یوٹیوب کے ذریعہ اپنے سارے مسائل حل کر رہے ہیں؛ حالانکہ امام مالکؒ نے اپنے زمانے کے حالات کو پیش نظر رکھ کر فرمایا تھا: یہ علم، دین ہے لہذا دیکھ لیا کرو کہ تم کس سے اپنا دین لے رہے ہو، میں نے ستر لوگوں کو اللہ کے نبی ﷺ کی مسجد میں ستون کے پاس یہ کہتے ہوئے پایا کہ فلاں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا؛ لیکن میں نے ان سے کچھ نہ لیا، جبکہ وہ سب سب اس قدر امین تھے کہ اگر انہیں مال پر نگراں مقرر کر دیا جاتا تو وہ امانت دار نکلتے؛ لیکن وہ اس فن کے اہل نہ تھے۔(ان کے بالمقابل) محمد بن شہاب الزہری رحمہ اللہ جب ہمارے پاس تشریف لاتے تو ان کے دروازے پر ہجوم لگ جایا کرتا۔(الفقیہ والمتفقہ علیہ)

آج لوگ چند کتابوں کا مطالعہ کر کے علماء کا لبادہ پہن کر سادہ لوح مسلمانوں کو غلط سلط باتیں بتا کر راہ حق اور صراط مستقیم سے برگشتہ کرنے کی مسلسل کوشش کر رہے ہیں۔عوام بھی ان کا خوب ساتھ دے رہی ہے اور ان کو سراہتے ہوئے انہیں علماء سے زیادہ اہمیت دینے لگی ہے۔ان کی شہرت اور چمک دمک کو دیکھتے ہوئے نوجوانان ملت بھی اسی راہ پر چل نکلے ہیں، اسی لیے آج آپ کو سوشل میڈیا پر خاص طور سے نام نہاد مبلغین و دعا اور محققین و برادرس کے القاب کے مصداق بہت سے افراد مل جائیں گے جو بزعم خویش دین کی بہت بڑی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ چنانچہ آپ دیکھیں گے کہ جس نے بھی ایک دو کتابیں پڑھ لیں یا ایک دو لکچر سن لئے وہ گروپس، پیجز، بلاگس، ویب سائٹس اور یوٹیوب چینلز بنا رہا ہے اور قرآن وحدیث کی خود ساختہ تشریح کرتے ہوئے دین اسلام کی دھجیاں اڑانے کی کوشش کر رہا ہے۔اور ان سب کا واحد مقصد یہ ہے کہ عوام کا رابطہ علماء سے منقطع ہو جائے اور وہ بڑی حد تک اپنے مقصد میں کام یاب ہو چکے ہیں۔

ان پرآشوب حالات میں جہاں عوام الناس کی ذمہ داری ہے کہ وہ علماء سے مربوط رہیں، چھوٹے بڑے تمام مسائل میں انہی سے رجوع کریں، ان کی صحبت کو اپنے لیے نعمت و غنیمت سمجھیں، وہیں ائمہ وخطباء کی ذمہ داری ہے کہ وہ منبر ومحراب کے امین ہونے کی حیثیت سے عوام الناس سے اپنا رابطہ مضبوط کریں، ان کی خوشی اور غم کے موقعوں پر برابر کے شریک رہیں، ان کی اصلاح وتربیت کے لیے باضابطہ وقت فارغ کریں اور اپنی ذمہ داری سمجھ کر ان کو شریعت سے جوڑے رکھیں۔اس سے ان شاء اللہ ہمارا مستقبل ماضی کی طرح تابناک اور روشن ہوسکتا ہے اور ہم تاریخ میں ایک سنہرے باب کا اضافہ کرسکتے ہیں۔

اخیر میں مفکر اسلام علی میاں ندویؒ کے پرسوز خطاب سے ایک چشم کشا اقتباس نقل کر کے اپنی بات ختم کرتا ہوں، مولانا نے طلباء اور علماء کے مجمع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا:

حضرات! آپ علماء کرام ہیں، آپ زعماء قوم ہیں، آپ میں بڑے بڑے خطیب ومقرر ہیں، آپ انجمنوں کے بانی اور اس کے ستون ہیں، پہلی بات یہ ہے (یعنی آپ کی پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ آپ اس کی فکر اور کوشش کریں) کہ اس سرزمین کی اسلامیت باقی رہے، یہ آپ کے ذمہ واجب ہے، کل حشر کا میدان ہوگا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے ہوں گے، اور اللہ تبارک وتعالیٰ عدالت کی کرسی پر ہوگا، اور رسول صلی اللہ علیہ کا ہاتہ ہوگا، اور آپ کا گریبان یا دامن ہوگا، آپ سے سوال ہوگا کہ اللہ نے اس سرزمین کو دولت اسلام سے مشرف کیا، اولیاء کرام کو وہاں بھیجا وہ اپنے کو خطرے میں ڈال کر اس وادی میں پہونچے انہوں نے خدا کا کلام اور پیغام وہاں کے باشندوں کو پہونچایا، پھر ہم نے اسلام کے پودے کو تن آور اور بار آور اور پر ثمر درخت بنایا اور وہ درخت سینکڑوں برس تک سرسبز شاداب اور پر ثمر وسایہ دار رہا، ہزاروں مسجدیں بنیں، سینکڑوں مدرسے خانقاہیں قائم ہوئیں، جلیل القدر علماء ومحدثین وفقہاء پیدا ہوئے؛ لیکن تمہاری ذرا سی غفلت وسستی یا اختلاف وانتشار یا کوتاہ نظری وکم نگاہی سے اسلام کا یہ باغ خزاں کی نذر ہوگیا۔ (خطبات علی میاں ص۲۰۴ج۵) مضمون نگار کی رائے سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے

باقیات

101

سیاسی بنیاد پر قائم ہے۔ پیرس میں سوامی نارائن مندر کے افتتاح کے طور پر ورچول طور پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے امید ظاہر کی کہ پیرس میں قائم ہونے والا عظیم الشان مندر صدیوں تک دونوں ممالک کے درمیان تعاون اور مواقعے کی علامت کے طور پر قائم رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ برسوں میں بھارت اور فرانس کے تعلقات نئی بلندیوں تک پہنچ چکے ہیں ۔ میرے دوست صدر (میکرو ایمانول) کے ساتھ ملکر دونوں ممالک ایک خصوصی عالمی اسٹراٹیجک شراکت داری تشکیل دے رہے ہیں ۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ٹیکنالوجی ،مصنوعی ذہانت اور دفاع سے لیکر خلائی شعبے ،موسمیاتی اقدامات تک بھارت اور فرانس نئی رفتار اور توانائی کے ساتھ ملکر آگے بڑھ رہے ہیں۔

102

تعاون سے کیا ہے۔ جموں وکشمیر کے چیف سکریٹری اٹل ڈلو نے کہا کہ میلے کو 80 ممالک سے 1100 سے زیادہ اندراجات کے ساتھ زبردست ردعمل ملا۔

103

ہیں ۔ لاجسٹک اور پروٹوکول: مہمان نوازی، سیکورٹی، ٹرانسپورٹ اور مہمانوں کے انتظام کی نگرانی کریں۔ کوآرڈی نیشن یا تال میل اور پروموشن یعنی فروغ مختلف محکموں کے درمیان باہمی تعاون کو فروغ دینا اور وہ آگے بڑھانا، نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن NDFC جیسے اداروں کیساتھ شراکت داری، اور جموں وکشمیر کو فلمی سیاحت کے لیے ایک اہم مرکز کے طور پر پوزیشن دینا۔

104

انسداد دہشت گردی کارروائیوں، جرائم کے تصفیے اور امن و قانون کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاسوں کے دوران متعلقہ سینئر سپرنٹنڈنٹس آف پولیس (ایس ایس پی)، ایڈیشنل ایس پیز، سب ڈویژنل پولیس افسران اور اسپیشل آپریشنز گروپ (ایس او جی) کے ڈپٹی ایس پیز نے آئی جی پی کو اپنے اپنے علاقوں میں آپریشنل تیاریوں، مقامی جرائم کی صورتحال اور سیکورٹی تعیناتیوں کے بارے میں بریفنگ دی۔ آئی جی پی نے مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے کائنیٹک اور نان کائنیٹک انسداد دہشت گردی کارروائیوں پر مسلسل اور خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دی۔ سجیت کمار نے افسران کو تمام متعلقہ سیکورٹی اداروں کے درمیان مؤثر اور مسلسل رابطہ کاری برقرار رکھنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے انٹیلی جنس پر مبنی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنانے اور ملک دشمن عناصر کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ امن واستحکام کو برقرار رکھنے کے لیے پولیسنگ میں پیشگی اقدامات اور مؤثر روک تھام کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ پولیس ترجمان کے مطابق آئی جی پی نے نگرانی کا دائرہ مزید وسیع کرنے، اہم تنصیبات کو محفوظ بنانے اور حساس وکمزور علاقوں کے ساتھ ساتھ محفوظ شخصیات کے گرد فول پروف سیکورٹی یقینی بنانے کی ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ کسی بھی ممکنہ سیکورٹی خطرے سے نمٹنے کے لیے پولیس اہلکار ہر وقت چوکس اور فوری ردعمل کے لیے تیار رہیں۔ آئی جی پی کشمیر نے منشیات کے خلاف پولیس کے زیرو ٹالرنس کے موقف کو بھی دہرایا۔ انہوں نے افسران کو منشیات کے استعمال اور اس سے جڑے غیر قانونی نیٹ ورکس کے خلاف جاری کارروائیوں کو مزید تیز کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے عادی اور بار بار جرم میں ملوث افراد کے خلاف قانون کے

مطابق بجٹ کارروائی یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ سجیت کمار نے کمیونٹی انگیجمنٹ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے پولیس افسران سے اپیل کی کہ قانون کے نفاذ کے ساتھ ساتھ عوام کے ساتھ ہمدردانہ اور دوستانہ رویہ اختیار کیا جائے۔ انہوں نے عوامی شکایات کا فوری ازالہ کرنے اور پولیس وعوام کے درمیان باہمی اعتماد کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس کے اختتام پر آئی جی پی کشمیر نے زمینی سطح پر تعینات افسران اور اہلکاروں کی مستعدی، پیشہ ورانہ صلاحیت اور عزم کو سراہا۔ پولیس افسران سے اپیل کی کہ قانون کے نفاذ کے ساتھ ساتھ عوام کے ساتھ ہمدردانہ اور دوستانہ رویہ اختیار کیا جائے۔ انہوں نے عوامی شکایات کا فوری ازالہ کرنے اور پولیس وعوام کے درمیان باہمی اعتماد کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس کے اختتام پر آئی جی پی کشمیر نے زمینی سطح پر تعینات افسران اور اہلکاروں کی مستعدی، پیشہ ورانہ صلاحیت اور عزم کو سراہا۔

105

اینڈ نیوکلیئر ریکی گاڑیوں، ہائی موبلٹی ڈسکنگر، خود سے چلنے والی مکینیکل مائن لیئرز، ایڈوانسڈ لائٹ ہیلی کاپٹرز، ٹرول ٹیکنکس اور ساروا سسٹم کی خریداری کی منظوری دی گئی۔ CBRN ریکی گاڑیاں کیمیائی، حیاتیاتی، ریڈیولوجیکل اور نیوکلیئر ایجنٹس سے آلودہ علاقوں کی نشاندہی، شناخت، نگرانی اور نشان دہی کرنے کی صلاحیت رکھیں گی۔ ایڈوانسڈ لائٹ ہیلی کاپٹر ہندوستانی فوج اور فضائیہ کیلئے مختلف جغرافیائی علاقوں اور آپریشنل حالات میں پیچیدہ مشن انجام دینے کے لیے استعمال کیے جائیں گے۔ اسی طرح ٹرول ٹیکنکس اور برج سسٹم مختلف علاقوں میں آپریشنز کے دوران لڑاکا فارمیشنز کو کمپوزٹ کراسنگ کی سہولت فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ ہندوستانی بحریہ کیلئے اردھرا ریڈار کی ڈیزائن و ترقی اور اس کے بعد میرین گیس ٹربائنز کی خریداری کے لیے بھی ضرورت کی قبولیت دی گئی۔ ہندوستانی فضائیہ کے لیے بھی مختلف دفاعی حصول کی تجاویز کو منظوری دی گئی ہے، جن کا مقصد جنگی طیاروں، ٹرانسپورٹ طیاروں اور ہیلی کاپٹروں کی آپریشنل اور جنگی صلاحیتوں کو مزید بہتر بنانا ہے۔

106

تھا کہ موجودہ صورتحال کسی کے فائدے میں نہیں، کیونکہ اس سے سب سے پہلے انٹرنز کا کام اور ان کی انٹرن شپ متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نہیں چاہتی کہ طلبہ کو اپنے مطالبات منوانے کے لیے احتجاج یا ہڑتال کا راستہ اختیار کرنا پڑے۔ دریں اثنا، جموں وکشمیر کے سرکاری میڈیکل کالجوں میں زیر تربیت ایم بی بی ایس ڈاکٹروں نے ماہانہ وظیفے میں خاطر خواہ اضافے کے مطالبے کو لے کر اپنی غیر معینہ مدت کی ہڑتال جاری رکھی تھی۔ 4 ستمبر کو ہڑتال پانچویں روز میں داخل ہو گئی تھی۔ احتجاج کرنے والے ٹرینی ڈاکٹروں نے حکومت کو خبردار کیا تھا کہ اگر ان کے مطالبے پر مقررہ مدت تک کارروائی نہ کی گئی تو وہ بھوک ہڑتال شروع کرنے پر بھی غور کریں گے۔۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نہیں چاہتی کہ طلبہ کو اپنے مطالبات منوانے کے لیے احتجاج یا ہڑتال کا راستہ اختیار کرنا پڑے۔ دکہ اگر ان کے مطالبے پر مقررہ مدت تک کارروائی نہ کی گئی تو وہ بھوک ہڑتال شروع کرنے پر بھی غور کریں گے۔۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نہیں چاہتی کہ طلبہ کو اپنے مطالبات منوانے کے لیے احتجاج یا ہڑتال کا راستہ اختیار کرنا پڑے دریں اثنا، جموں وکشمیر کے سرکاری میڈیکل کالجوں میں زیر تربیت ایم بی بی ایس ڈاکٹروں نے ماہانہ وظیفے میں خاطر خواہ اضافے کے مطالبے کو لے کر اپنی غیر معینہ مدت کی ہڑتال جاری رکھی تھی۔ 4 ستمبر کو ہڑتال پانچویں روز میں داخل ہو گئی تھی۔ احتجاج کرنے والے ٹرینی ڈاکٹروں نے حکومت کو خبردار کیا تھا کہ اگر ان کے مطالبے پر مقررہ مدت تک کارروائی نہ کی گئی تو وہ بھوک ہڑتال شروع کرنے پر بھی غور کریں گے۔

107

کے درمیان گپکار روڈ پر عام ٹریفک کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس مدت کے دوران صرف مدعوین، شرکاء، وی وی آئی پیز اور تقریب سے وابستہ عملہ کو سڑک پر چلنے کی اجازت ہوگی۔ ایڈوائزری کے مطابق بڈیاری چوک، برین چوک پر، SKICC نہرو پارک کی طرف جانے والی ٹریفک کی اجازت نہیں ہوگی، سوائے ہوٹل کے مہمانوں اور علاقے میں رہنے والے مقامی لوگوں کے۔ نشاط کی طرف جانے والی دیگر ٹریفک کو گپکار اور حضرت بل کی طرف موڑ دیا جائے گا۔ نشاط/ہارون کی طرف سے آنے والی ٹریفک کو بھی حضرت بل کی طرف موڑ دیا جائے گا۔ ایڈوائزری میں مزید کہا گیا ہے کہ نشاط جانے والی ٹریفک کو بڈیاری، رعناواری، حضرت بل نشاط روٹ پر رعناواری کے راستے موڑ دیا جائے گا۔ یہ پابندیاں 7 ستمبر کی شام 4 بجے سے شام 7 بجے تک، یا افتتاحی تقریب کی تکمیل تک 3 گھنٹے تک نافذ رہیں گی۔ ٹریفک پولیس نے کہا ہے کہ ہنگامی حالات کو مختصر ترین راستہ اختیار کرنے کی اجازت ہوگی اور انہوں نے شہریوں سے کہا ہے کہ وہ ٹریفک پولیس کنٹرول روم نمبر 103 سے رابطہ کریں۔

108

این ایس رجہ سبرامانی نے کہا کہ حالیہ تنازعات نے یہ واضح کر دیا ہے کہ جنگ کے روایتی تصورات تیزی سے تبدیل ہو رہے ہیں اور قومی سلامتی کو اب صرف مسلح افواج کی ذمہ داری سمجھنا کافی نہیں ہوگا۔

109

کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر تلاش شروع کر دی گئی ہے۔ ملزم کی گرفتاری کے لیے متعدد ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں، جو مختلف مقامات پر تلاشی کارروائیاں انجام دے رہی ہیں۔ پولیس کو بھی الرٹ کر دیا گیا ہے جبکہ جموں شہر اور اس کے گردونواح میں ناکے قائم کر کے فرار ہونے والے ملزم کی تلاش کی جا رہی ہے۔ دریں اثنا ملزم کے فرار ہونے کے واقعے کے پس پردہ حالات کی تحقیقات شروع کیے جانے کا امکان ہے تاکہ سیکورٹی میں ہونے والی مبینہ کوتاہی کی وجوہات کا تعین کیا جا سکے اور ذمہ داری بھی طے کی جا سکے۔

110

طور پر قانونی سائبر پابندیوں کو نظرانداز کرنے اور ممنوعہ ایپلیکیشنز ویب سائٹ اور ڈیجیٹل مواد تک رسائی حاصل کرنے کے مدنظر کیا گیا ہے۔

111

۔ حکام کے مطابق مختلف اضلاع سے بڑی تعداد میں لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ ادھر سیکورٹی فورسز کی مشترکہ کمانڈ کی نگرانی میں متاثرہ علاقوں میں بڑے پیمانے پر تلاش اور بچاؤ کی کارروائیاں جاری ہیں۔ حکام کے مطابق سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں واقع پن بجلی منصوبوں پر بھی خصوصی ریسکیو آپریشنز کیے جا رہے ہیں، جہاں سیکڑوں افراد کے سرنگوں میں پھنسے ہونے کا خدشہ ہے۔

112

یہ اقدامات الگ الگ منصوبوں تک محدود نہیں رہنے چاہئیں بلکہ انہیں پوری وادی کے لیے ایک مربوط سیلابی خطرات سے نمٹنے کی حکمت عملی کا حصہ بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "حکومت کے

پاس 2014 کے بعد بارہ سال کا تجربہ، مختلف مطالعات اور ادارہ جاتی سطح پر حاصل ہونے والی معلومات موجود ہیں۔ اب یہ واضح ہونا چاہیے کہ کیا اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ ہر حساس علاقے، نکاسی آب کے نالے، پشتے اور اہم بنیادی ڈھانچے کی نشاندہی کی جائے، اس کے خطرے کا جائزہ لیا جائے اور ہر کام کی تکمیل کے لیے واضح مدت مقرر کی جائے۔" کے ٹی اے نے حکومت سے تجارتی شعبے کے لیے کاروباری سرگرمیوں کے تسلسل اور معاشی بحالی کا خصوصی نظام وضع کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ اتحاد کے مطابق سیلاب کے خطرے سے دوچار بازاروں میں ہنگامی انخلا کے منصوبے، ضروری سہولیات کے تحفظ کے اقدامات، محفوظ مقامات پر سامان رکھنے کے انتظامات اور بجلی، مواصلات، سڑکوں اور دیگر بنیادی خدمات کی فوری بحالی کا طریقہ کار ہونا چاہیے۔ تجارتی تنظیم نے کہا کہ جہلم وتوی فلڈ ریکوری پروجیکٹ میں پہلے ہی آفات کے خطرات کم کرنے کے لیے مختلف اقدامات شامل کیے گئے ہیں، جن میں کمزور سیلابی حفاظتی ڈھانچے کو مضبوط بنانا، بارش کے پانی کی نکاسی کے پمپنگ اسٹیشنوں کی بحالی، ہائیڈرو میٹرولوجیکل نظام کو مضبوط بنانا اور دریاؤں کے بہاؤ اور ساخت سے متعلق مطالعات شامل ہیں۔ شہدار نے کہا، "اب ضرورت صرف منصوبے بنانے کی نہیں بلکہ ان پر عمل درآمد، وقتاً فوقتاً جائزے اور عوامی جواب دہی کی ہے۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کرتے ہوئے سینئر ڈویژنل مکینیکل انجینئر/ جموں۔ کشمیر نیچے فہرست شدہ کاموں/ امور کیلئے ای۔ٹینڈر طلب کرتے ہیں۔ بولی دہندہ اپنی اصل/ ترمیم شدہ بولیاں صرف تکمیل کی تاریخ اور وقت تک ہی پیش کر سکیں گے۔ ان ٹینڈرس کے خلاف مینوئل آفر کی اجازت نہیں ہے، اور حاصل ہونے والے ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو ان ٹینڈرس کے خلاف آن لائن ادائیگی کرنے کی اجازت ہے۔ دستاویز لاگت اور بیعانہ رقم صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف۔ڈی۔آر، و رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت	بولی تکمیل کی تاریخ / وقت	ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی سسٹم	ٹینڈر کی قسم
29.09.2026 at 15:30 hrs.	29.09.2026 at 15:00 hrs.	07.09.2026	سنگل پیکٹ سسٹم	اوپن

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل
1.	03-2025-Vacuum-JAT-R2	"نیرو۔ گیز ڈی ایس ایل شیڈ پٹھان کوٹ کے زیر ڈی ایم۔3 ڈی لوکوموٹیو کے ویکیوم موٹر ماڈل نمبر وی ایل۔30 کی تین سال سال (چھتیس مہینے) کی مدت کیلئے اوور ہالنگ"

تکمیل کی مدت	آفر کی ویلیڈیٹی	بیعانہ رقم	اشتہاری قیمت
36 Months	60 Days	Rs. 1,70,500/-	Rs. 85,22,338/-

زیادہ جانکاری کیلئے براہ کرم www.ireps.gov.in پر لاگ آن کریں۔

3062/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل عنوان والی کھلی ای۔ ٹینڈرز طلب کرتے ہیں، جو www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں اور جن کی ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 28-09-2026 دوپہر 15.00 بجے تک ہے۔ ٹینڈر دہندگان صرف ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک ہی اپنی اصل یا ترمیم شدہ ٹینڈرز پیش کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینوئل آفر منظور نہیں کیے جائیں گے اور موصول ہونے والے کسی بھی مینوئل آفر پر کوئی غور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر فارم فیس اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ہی کر سکیں گے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینوئل بھگتان منظور نہیں کیا جائے گا۔ مزید معلومات کیلئے www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر کیٹیگری	بیکٹ سسٹم
کھلا	کام	سنگل بیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
02-09-2026	14-09-2026	28-09-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	125-2026-27 ADEN-2-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ سیکنڈ/ فیروز پور کے تحت فیروز پور سٹی۔ فاضلکا سیکشن پر Km 77/4-5 پر ریلوے ٹریک کے نیچے سے 500MM اندرونی ڈایا میٹر والی واٹر سپلائی پائپ لائن کو 700MM اندرونی ڈایا میٹر والے D.I. اینکیسنگ پائپ K-7 اور 900MM اندرونی ڈایا میٹر والے M.S. بیرونی کیسنگ پائپ سے گزرنا۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
37,47,362.47	75,000/-	60 دن	03 مہینے

اسی نوعیت کا کام: "کوئی کام نہیں"۔

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگی۔

ٹینڈر نمبر 125-2026-27-ADEN-2-FZR بتاریخ 04-09-2026

3051/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ جوائنٹ/ فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل کاموں کیلئے کھلے ای ٹنڈر مدعو کرتے ہیں، جو www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں اور جن کی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ 24.09.2026 سہ پہر 15.00 بجے تک ہے۔ ٹنڈر دہندہ صرف ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک ہی اپنے اصل یا ترمیم شدہ ٹنڈر پیش کر سکتے ہیں۔ اس ٹنڈر کے خلاف مینول ٹنڈر منظور نہیں کیے جائیں گے اور ایسے کسی بھی حاصل ہوتے ہیں تو کوئی غور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹنڈر کیلئے ٹنڈر فارم کی لاگت اور زر بیعانہ کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر موجود آن لائن ذرائع جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ایف ڈی آر اور جمع رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔ مزید معلومات کیلئے www.ireps.gov.in پر لاگ آن کریں۔

ٹنڈر کی قسم	ٹنڈر کیٹیگری	بولی سسٹم	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کرنے کی تاریخ	بولی ختم کی تاریخ اور وقت
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم	02.09.2026	10.09.2026	24.09.2026/15.00 بجے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل
1	108-2026-27-SrDEN-III-FZR	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ سوم کے سیکشن کے زیر اختیار علاقہ میں آنے والے 20 لیول کراسنگ پر اسٹینڈرڈ ڈیوٹی بوتھ کا بندوبست اور فیروز پور ڈویژن میں 55 اسٹینڈرڈ لیول کراسنگ گیٹس کی انٹر لاکنگ کے تحت لیول کراسنگ گیٹس کی انٹرلاکنگ۔

اشتہار قیمت	زر بیعانہ	آفر کی مدت جواز	مدت تکمیل
25756179.11	515100.00	60 دن	12 ماہ

عام نوعیت کا کام۔ "ریلوے بیریئر سے سڑکوں کے لیے مشین سے چلنے والے گیٹ کی سپلائی"

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل
2	126-2026-27-ADEN-JUC	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ سوم کے سیکشن کے زیر اختیار علاقہ میں آنے والے لیول کراسنگ پر اسٹینڈرڈ ڈیوٹی بوتھ کا بندوبست اور فیروز پور ڈویژن میں 10 اضافی کمرے بنائے جائیں گے

اشتہار قیمت	زر بیعانہ	آفر کی مدت جواز	مدت تکمیل
8024077.24	160500.00	60 دن	12 ماہ

عام نوعیت کا کام۔ عمارت اور رہائش کی تعمیر۔

نوٹ: 1۔ ٹنڈر سے پہلے ٹنڈر دہندہ ٹنڈر کے سلسلے میں جاری کسی بھی تصحیح کی جانچ کریں گے۔
2۔ ہندی میں کسی بھی غلطی کے لئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں، نیز انگریزی ورژن ہی قابل قبول ہوں گے۔

ٹنڈر نوٹس نمبر 108-2026-27-SrDEN-III-FZR & 126-2026-27-ADEN-JUC date: 03.09.2026

3052/2026

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل عنوان والی کھلی ای۔ٹینڈرز طلب کرتے ہیں، جو www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں اور جن کی ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 27-09-2026 دوپہر 15.00 بجے تک ہے۔ ٹینڈر دہندگان صرف ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک ہی اپنی اصل یا ترمیم شدہ ٹینڈرز پیش کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینوئل آفر منظور نہیں کیے جائیں گے اور موصول ہونے والے کسی بھی مینوئل آفر پر کوئی غور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر فارم فیس اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ہی کر سکیں گے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینوئل بھگتان منظور نہیں کیا جائے گا۔ مزید معلومات کیلئے www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر کیٹیگری	بیکٹ سسٹم
کھلا	کام	سنگل بیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
04-09-2026	14-09-2026	28-09-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	116-2026-27 ADEN-1-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ/ فیروز پور کے تحت سینئر سیکشن انجینئر/ ورکس/ جگراں سیکشن میں LHS سے پانی نکالنا۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
1499720.09	30000.00	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: "کوئی کام نہیں"۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
2	127-2026-27 ADEN-2-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ/ فیروز پور کے تحت سینئر سیکشن انجینئر/ سروس/ جلال آباد سیکشن میں فیروز پور شہر سے فاضلکا (سے چھوڑ کر) سے فیروز پور شہر (زون۔1) تک کے سیکشن میں اسٹیشن بلڈنگ اور دیگر سروس بلڈنگ کی جنرل مرمت اور دیکھ بھال کے ساتھ ساتھ لئے کام موجودہ سٹرکچر میں تبدیلی اور ضروری کام (2026-27)

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
8998531.26	180000.00	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: "ٹریک کے کام کے علاوہ کوئی بھی سول ورک"۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
3	128-2026-27 ADEN-2-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ/ فیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں سینئر سیکشن انجینئر/ سروس/ لوہیاں خاص کے سیکشن میں فیروز پور (ایکسکلوڈ)۔ جالندھر شہر (ایکسکلوڈ) (زون نمبر۔2) تک کے سیکشن میں اسٹیشن بلڈنگ اور دیگر سروس بلڈنگ کی جنرل مرمت اور دیکھ بھال کے ساتھ۔ ساتھ لئے کام موجودہ سٹرکچر میں تبدیلی اور ضروری کام (2026-27)

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
4999150.39	100000.00	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: "ٹریک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک"۔

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

ٹینڈر نمبر 116-2026-27-ADEN-1-FZR & 127, 128-2026-27-ADEN-2-FZR مورخہ 04-09-2026

3053/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ، ہیڈ کوارٹر، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل عنوان والی کھلی ای۔ٹینڈرز طلب کرتے ہیں، جو www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں اور جن کی ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 28/09/2026 دوپہر 15.00 بجے تک ہے۔ ٹینڈر دہندگان صرف ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک ہی اپنی اصل یا ترمیم شدہ ٹینڈرز پیش کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینوئل آفر منظور نہیں کیے جائیں گے اور موصول ہونے والے کسی بھی مینوئل آفر پر کوئی غور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر فارم فیس اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ہی کر سکیں گے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینوئل بھگتان منظور نہیں کیا جائے گا۔ مزید معلومات کیلئے www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر کیٹیگری	بیکٹ سسٹم
کھلا	کام	سنگل بیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
03-09-2026	14-09-2026	28-09-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	130-2026-27 SrDEN-I-FZR	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ/ فیروز پور کے تحت LC کی جگہ الگ الگ ROB/RUB سائٹوں کیلئے DPR تیار کرنا اور جمع کرنا

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
12730829.59	254600.00	60 دن	04 مہینے

اسی نوعیت کا کام: "RUB/ROB/ROR روڈ اوور برج کیلئے ڈیٹیلڈ پروجیکٹ رپورٹ (DPR) تیار کرنے سمیت کوئی بھی کام"۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
2	131-2026-27 SrDEN-I-FZR	سینئر ڈویژنل۔ فرسٹ/ فیروز پور کی دائرہ اختیار علاقہ میں شائپ پلان نمبر HQ/01/02-2017/R-1 کے مطابق 5 لیول کراسنگ (LC) گیٹس کی انٹر لاکنگ کا کام (یہ کام کل LC 74 گیٹس کی انٹر لاکنگ کا حصہ ہے۔ جن میں فیروز پور ڈویژن کے 55 اور JAT ڈویژن کے 19 گیٹ شامل ہیں جن کا TVU 20,000 سے زیادہ اور 50,000 سے کم ہے)

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
6259630.79	105200.00	60 دن	06 مہینے

اسی نوعیت کا کام: "عمارت/ کوارٹر کی تعمیر"۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
3	132-2026-27 SrDEN-I-FZR	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ/ فیروز پور کی دائرہ اختیار علاقہ میں شائپ پلان نمبر 0-97/2017/R1 کے مطابق 5 لیول کراسنگ (LC) گیٹس کی انٹر لاکنگ کا کام (کل کام کل LC 74 گیٹس کی انٹر لاکنگ کا حصہ ہے۔ جن میں فیروز پور ڈویژن کے 55 اور JAT ڈویژن کے 19 گیٹ شامل ہیں جن کا TVU 20,000 سے زیادہ 50,000 سے کم ہے۔)

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
6115905.73	122300.00	60 دن	06 مہینے

اسی نوعیت کا کام: "پری۔کاسٹ PSC/RCC پل سے یا کوئی بھی سٹرکچرل کام"۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
4	133-2026-27 ADEN-JRC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ جالندھر چھاؤنی کے تحت پھلور۔ لوہیاں خاص سیکشن پر 05 LHS(C-24, C-35, C-59, C-67 & C-76) کے اوپر کور شیڈ لگانے کا بندوبست۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
52703664.36	1054100.00	60 دن	09 مہینے

اسی نوعیت کا کام: "ٹریک کے کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام"۔

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگی۔ ٹینڈر نوٹس نمبر: 130, 131,132-2026-27-SrDEN-I-FZR & 133-2026-27-ADEN-JRC مورخہ 04-09-2026

3050/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیے گئے عنوان والے ٹینڈروں کے خلاف کھلے ٹینڈرز ای۔ ٹینڈرز طلب کیے جاتے ہیں اور یہ دستیاب ہیں جن کی آخری تاریخ 25-09-2026 کو 15 بجے تک ہے۔ بولی دہندگان ای۔ ویلیو ایڈیشن پر مبنی بولیاں صرف اختتام کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ ان ٹینڈروں کے خلاف مینوئل آفر کی اجازت نہیں ہے اور موصول ہونے والے ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کے خلاف ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف آئی آر ای پی ایس (IREPS) پورٹل پر دستیاب بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے کرنے کی اجازت ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات	مشتہر قیمت (روپے)	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
1.	42-2026-27-DRM-JAT	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ II/ جموں توی کے دائرہ اختیار علاقہ ایریا کے تحت اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ پٹھانکوٹ کے سیکشن میں 5 برسوں کیلئے ٹریک پر مبنی الیکٹرونک ٹاپ کے ریل گیر فیس لوبریکیٹر کی 62 عدد کی سپلائی، انسٹالیشن اور کمیشننگ کا کام۔ (5x62x12 سال=3720 ماہ)	10,80,09,340.10	90 دن	60 ماہ
2.	43-2026-27-DRM-JAT	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ II/ جموں توی کے دائرہ اختیار علاقہ ایریا کے تحت اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ جموں توی کے سیکشن میں 5 برسوں کیلئے ٹریک پر مبنی الیکٹرونک ٹاپ کے ریل گیر فیس لوبریکیٹر کی 62 عدد کی سپلائی، انسٹالیشن اور کمیشننگ کا کام۔ (5x68x12 سال=4080 ماہ)	11,84,04,800.60	90 دن	60 ماہ

نوٹ: 1 ٹھیکیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولی پیش کرنے سے پہلے اس ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ (Corrigendum) کے لئے آئی آر ای پی ایس (IREPS) ویب سائٹ ضرور دیکھیں۔ 2۔ اگر ہندی اشتہار میں کوئی خامی پائی جاتی ہے تو انگریزی اشتہار جائز ہوگا۔ ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 770-W/01/WA/JAT/2025-42-2026-27-DRM-JAT, 43-2026-27-DRM - JAT (to be opened on25-09-2026)

3058/26

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب کفایت حسین گنائی ولد ناظم علی گنائی ساکنہ گنڈحسی بٹ سرینگر بمراد حصول وارث جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد ناظم علی گنائی ولد محمد قاسم گنائی ساکنہ گنڈحسی بٹ مورخہ 16/12/2025 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	آمدنی
کلثومہ بانو زوجہ ناظم علی گنائی	۷۱	زوجہ (بیوہ)	عمر رسیدہ	
محمد مقبول گنائی ولد۔۔۔	۵۰	پسر (شادی شدہ)	سرکاری ملازم	LPC
محمد قاسم گنائی ولد۔۔۔	۴۸	--	--	---
کفایت حسین گنائی ولد۔۔۔	۳۸	--	دکانداری	۲۰۰۰
فہمیدہ دختر۔۔۔	۴۵	دختر (شادی شدہ)	گھریلو کام	
معمودہ اختر دختر۔۔۔	۴۰	--	--	

اس طرح سائل کا کنبہ چھ افراد پر مشتمل ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل

از دفتر نائب تحصیلدار زینہ کوٹ
مضمون: درخواست منجانب فیاض اللہ خان ولد میر عالم خان ساکنہ غالب آباد شالہ ٹینگ بغرض حصول One and same person certificate

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست پیش کی۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ سائل غالب آباد شالہ ٹینگ میں رہائش پذیر ہے۔ سائل اس وقت فیاض اللہ گوجر متروق ولد میر عالم گوجر متروق سے فیاض اللہ خان ولد میر عالم خان سے درستی کرانے کا خواہاں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زینہ کوٹ

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب محمد عباس راتھر ولد غلام احمد راتھر ساکنہ گنڈحسی بٹ سرینگر بمراد حصول وارث جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد غلام احمد راتھر ولد فتح محمد راتھر ساکنہ گنڈحسی بٹ مورخہ 30/11/2025 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	آمدنی
شریفہ بانو زوجہ غلام احمد راتھر	۵۳	زوجہ	گھریلو کام	
محمد اکبر راتھر ولد۔۔۔	۵۴	پسر	مزدوری	۲۰۰۰
محمد عباس راتھر ولد۔۔۔	۴۹	--	--	۲۰۰۰
علی محمد راتھر ولد۔۔۔	۴۴	---	---	۵۰۰۰

اس طرح سائل کا کنبہ چار افراد پر مشتمل ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب سلیمہ بیگم زوجہ غلام محمد حجام ساکنہ مجہ گنڈ سرینگر بمراد حصول وارث جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا شوہر غلام محمد حجام ولد عبدالخالق حجام ساکنہ مجہ گنڈ سرینگر مورخہ 22/10/2023 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	آمدنی
سلیمہ بیگم زوجہ غلام محمد حجام	۶۴	بیوہ	گھریلو کام	
شبیر احمد حجام	۴۵	پسر	مزدوری	۱۰۰۰۰
بشیر احمد حجام	۴۹	--	---	۱۰۰۰۰
وسیم گل	۴۲	---	--	۱۰۰۰۰
کلثوم بانو	۳۶	دختر	گھریلو کام	
فاطمہ گل	۴۷	--	---	

اس طرح سائل کا کنبہ چھ افراد پر مشتمل ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب علی محمد میر ولد محمد رمضان میر ساکنہ گنڈحسی بٹ سرینگر بمراد حصول وارث جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکی زوجہ فاطمہ بیگم زوجہ محمد رمضان میر ساکنہ گنڈحسی بٹ مورخہ 31/01/2026 کو فوت ہوئی ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفیہ	پیشہ	آمدنی
علی محمد میر	۵۵	خود سائل	سرکاری ملازم	LPC
سفینہ بانو	۵۲	دختر	گھریلو کام	
شہزادہ بیگم	۴۹	---	گھریلو کام	

اس طرح سائل کا کنبہ تین افراد پر مشتمل ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل

خوشبو بتا دیتی ہے اس پھل کا پتہ

امرود منفرد خوشبو کا حامل وہ مزیدار پھل ہے جس کی خوشبو ہی اس پھل کی موجودگی کا پتہ دیتی ہے۔فروٹ چاٹ وہ مزیدار فروٹی سویٹ ڈش ہے جسے ہمارے یہاں بچے بڑے سب ہی بڑے ذوق وشوق سے کھاتے ہیں یوں تو اب طرح طرح کے انداز میں مختلف پھلوں اور کریم وغیرہ کی شمولیت سے بے شمار اقسام کی فروٹ چاٹ تیار کی جارہی ہیں لیکن روایتی فروٹ چاٹ کی تیاری میں جس پھل کو اہم و ناگزیر حیثیت حاصل ہے وہ منفرد خوشبو کے حامل لذیذ دار پھل امرود کی ہے۔امرود منطقہ حارہ یعنی ٹروپیکل خطے میں بکثرت اُگنے والا مزیدار پھل ہے۔امرود کا نباتاتی نام (ساڈیم گوجاوا) ہے گہرے سبز سے لے کر پیلی سنہری رنگت اور بالکل گول یا بیضوی ساخت سے لے کر گھنٹی نما ساخت تک امرود کی بے شمار اقسام موجود ہیں چھوٹی سائز کی خوبانی سے لے کر بڑے سائز کے سیب یا ناشپاتی کے سائز تک میں یہ پھل دستیاب ہوتا ہے۔امرود کی بیرونی جلد کی نرمی، ہمواریت یا کھردرا پن بھی اس کی اقسام پر منحصر ہوتا ہے۔امرود کے بارے میں عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ اسے درخت سے تب ہی توڑنا چاہیے کہ جب یہ اچھی طرح پک جائے ورنہ کچی حالت میں امرود کھانے کے بالکل بھی قابل نہیں رہتا اور اگر کھا بھی لیا جائے تو یہ ٹرا قبض و تیزابیت پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے۔یہ اور بات ہے کہ گرمیوں کی بھری دوپہر میں امی، ابا کی نظروں سے چھپ کر دوستوں کے ساتھ امرود کے درختوں پر چڑھ کر اندھا دھند امرود توڑے جاتے اور پھر باجی کی نظروں سے بچ بچا کر چکن میں سے نمک، مرچیں مٹھی میں بھر کر انہی درختوں کی شاخوں پہ بیٹھ کر جھولی میں بھرے کچے پکے امرود نمک، مرچ کے ساتھ چٹخارے لے لے کر کھائے جاتے اور جو امرود اتنے کچے ہوتے کہ جنہیں چبانے میں دانت کچکچا ہی جاتے تو پھر ان سے کارتوس کا کام لیا جاتا ہے اور غلیل میں رکھ رکھ کر دوستوں سے اگلا پچھلا تمام حساب برابر کرلیا جاتا، لیکن اس کے باوجود ان کچے پکے امرود کو درخت سے توڑ کر کھانے میں جو مزہ تھا وہ آج بازار میں ٹھیلوں پہ دستیاب خوشبو اُڑاتے پکے پکے لذیذ امرود خرید کر کھانے میں کہاں۔اگرچہ صنعتی پیمانے پر امرود کے باغوں سے جو امرود درخت سے توڑ کر مارکیٹ میں فروخت کے لئے پیش کیے جاتے ہیں انہیں درخت سے اتنی کچی حالت میں توڑا جاتا ہے کہ وہ ایک دن پیٹی میں بند رہنے کے بعد پک جائیں کیونکہ مکمل طور پر پکے ہوئے امرود جلد خراب ہو جاتے ہیں اور ان میں کیڑا لگنے کا احتمال بھی زیادہ ہوتا ہے۔امرود کا گودا سفید، کریمی مائل پیلے اور گلابی رنگت کا حامل ہوتا ہے یہ گودا ننھے ننھے بے شمار (کھانے کے قابل Edible) بیجوں سے بھرپور ہوتا ہے۔امرود کی سب سے بڑی خصوصیت اس پھل کی منفرد مہک ہے جو دور سے ہی اس کی موجودگی کا خوشبودار اعلان کر دیتی ہے۔پھر لال یا گلابی گودے والے امرود کی بات کی جائے تو اس کی خوشبو پیلے یا سفید گودے کے امرود کے مقابلے میں ایک جداگانہ مہک رکھتی ہے۔امرود کے ذائقے کو یوں تو رسیلا اور ترشی مائل میٹھا کہہ سکتے ہیں لیکن گلابی یا لال گودے والے امرود کا ذائقہ یا تو بہت منفرد اور مزے دار ہوتا ہے یا پھر انتہائی میٹھا ہمارے یہاں یعنی پاکستان میں امرود کی دو اقسام بہت مشہور ہیں ایک ملیر کے امرود جنہیں ملیر کے جام بھی کہا جاتا ہے یہ بالکل گول ساخت کے حامل اور پک جانے کے بعد بھی ہرے رنگ کے نظر آتے ہیں جبکہ ایک لاڑکانہ کے امرود (سندھی میں امرود کو جام بولتے ہیں) یا لاڑکانہ کے جام ہیں جو کہ گھنٹی نما ساخت کے حامل ہوتے ہیں۔غذائیت سے بھرپور اس پھل کو پوری دنیا میں بڑی رغبت سے کھایا جاتا ہے۔غذائی مورخین کے مطابق امرود کی جنم بھومی میکسیکو ہے جہاں سے یہ پھل پیرو، اسپین، پرتگال پہنچا اور پھر فلپائن کے ساحلی علاقوں سے ہوتا ہوا ہندوستان کی سرزمین پر پہنچا اور ہندوستان کی سرزمین پر پہنچتے ہی یہ پھل انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ منطقہ حارہ کے دیگر استوائی خطوں (RegionsTropical) میں پھیلتا چلا گیا۔یہاں صنعتی پیمانوں پر بھی اس کے باغات لگائے گئے اور کچھ علاقوں میں تو یہ خودرو درخت کی شکل میں اُگنا بھی شروع ہو گئے یعنی ہندوستان کی زرخیز مٹی و آب و ہوا اس پھل کے پنپنے کے لئے بہت راس آئی۔موجودہ دور میں آسٹریلیا، ویسٹ انڈیز، افریقہ، ہوائی اور برازیل وغیرہ میں بھی امرود کے درخت اُگائے جا رہے ہیں۔امرود میں اتنی کثیر مقدار میں وٹامن C پایا جاتا ہے کہ یہ مقدار کسی بھی نوع کے سائٹرس پھل (FruitCitrus) میں موجود وٹامن C کی مقدار سے دس گنا زائد ہے۔یہ پھل اگر کچا کھایا جائے تو تبخیر و قبض کی شکایت پیدا کرسکتا ہے لیکن اگر پکا پھل کھایا جائے تو یہ قبض کشا ثابت ہوتا ہے۔امرود دل و دماغ کو قوت و فرحت بخشنے والا بہترین پھل ہے اسی لئے دل کی گھبراہٹ دور کرتا ہے، معدے کو طاقت دیتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے۔قبض کشا ہونے کی وجہ سے بواسیر کے لئے بھی مفید ہے۔امرود کے بیج پیٹ کے کیڑے خارج کرتے ہیں۔امرود کی منفرد خوشبو متلی و ابکائی آنے کی شکایات کا خاتمہ کرتی ہے۔امرود کے پتوں سے تیار شدہ جوشاندے سے غرارے کرنا تے و دستوں کی شکایات کا خاتمہ کرتا ہے۔یہاں قارئین کے ساتھ امرود کے پتے کے حوالے سے ایک دلچسپ بات بھی شیئر کرتی چلوں کہ ستر کی دہائی جہاں سقوط ڈھاکہ کی صورت میں دل دکھاتی ناخوشگواریت و بے یقینی صورتحال کا سیلاب لے کر آئی تھی وہیں پاکستان کے مغربی خطے میں بسنے والے پان کے شوقین افراد کے لئے بھی کوفت و پریشانیوں کا سندیس لئے آئی تھی کیونکہ سقوط کے بعد سابقہ مشرقی پاکستان سے دیگر اشیاء ▯ خورونوش کے ساتھ ساتھ پان کی درآمد پر بھی پابندی لگ گئی تھی اور اس وقت نہ اور کہیں سے پان درآمد کیا جاتا تھا اور نہ ہی یہاں پان کی کاشت کی جاتی تھی نتیجتاً کتھا چونا چھالیہ تمباکو تو سب موجود لیکن پان کا پتہ ندارد! تو ایسے میں سنتے ہیں کہ پان کے شوقین افراد نے پان کے پتے کی کمی امرود کے پتے سے پوری کی۔ابتداء میں کسی نے تجرباتی طور پر امرود کے پتے پر چونا کتھا لگا کر چھالیہ کو چھڑک کر بیڑا بنا کر پان کی تشنگی پوری کی اور دیکھتے ہی دیکھتے چند روز میں ہی علاقوں میں موجود ہر امرود کا درخت دیکھیں تو پتوں کے بغیر کھڑا ہے یہاں تک کہ بعض درختوں پر تو امرود بھی کچے یا نیم کچی حالت میں لگے ہیں اور پان کے شوقین افراد نے پتوں کا صفایا کر دیا۔بلغم و کھانسی سے پریشان افراد اگر کچا امرود بھوبھل میں پکا کر کھائیں تو انہیں مرض سے فوری چھٹکارہ حاصل ہوگا۔

اخروٹ کھائیں، بڑھاپے سے بچیں

زندگی کے اوائل میں باقاعدگی سے اخروٹ کھانا بڑھاپے میں بہتر صحت کا سبب ہوسکتا ہے

پروٹین اور دیگر غذائی اجزاء سے بھرپور اخروٹ کو ہمیشہ سے انسانی صحت کے لئے انتہائی مفید قرار دیا جاتا رہا ہے۔اب ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ زندگی کے اوائل میں باقاعدگی سے اخروٹ کھانا بڑھاپے میں بہتر صحت کا سبب ہو سکتا ہے۔یونیورسٹی آف مینیسوٹا کے محققین نے ایک نئی تحقیق میں شرکاء کی 20 سال کی غذائی تاریخ اور 30 سال کی جسمانی اور میٹابولک پیمائشوں کا معائنہ کیا۔تحقیق میں انہوں نے دیکھا کہ جن شرکاء کی زندگی کے اوائل میں غذا اخروٹ پر مشتمل تھی ان کے جسمانی طور پر زیادہ فعال ہونے اور ان میں عمر بڑھنے کے ساتھ امراض قلب کے لاحق ہونے کے خطرات کے امکانات کم تھے۔ڈاکٹر لن ایم اسٹیفن کا کہنا تھا کہ اخروٹ کھانے والے افراد کی غذا کے ان کی صحت پر حیران کن مثبت اثرات یہ بتاتے ہیں کہ یہ میوہ لوگوں کی طرز زندگی میں صحت مند عادات اور غذا اپنانے میں مدد کر سکتا ہے۔اخروٹ واحد وہ خشک میوہ ہے جو اومیگا-3 ایلفا-لائنولینک ایسڈ کا ذریعہ ہے۔اس عنصر کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ یہ دل و دماغ کی صحت اور صحت مند عمر درازی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ڈاکٹر اسٹیفن کا مزید کہنا تھا کہ اخروٹ کھانے والوں کے جسم کے منفرد فینو ٹائپ (کسی فرد کے مشاہدہ ہونے والی خصوصیات جیسے کہ قد، خون کا گروپ وغیرہ) ہوتے ہیں۔اس کے علاوہ وہ لوگ جو ابتدائی عمر میں اخروٹ کھانا شروع کردیتے ہیں ان میں دائمی بیماریوں جیسے کہ امراض قلب، موٹاپا اور ذیابیطس کے خطرات بہت کم ہو جاتے ہیں۔

کئی امراض میں مفید چکوترا

بالوں میں خشکی شخصیت کو متاثر کرتی ہے۔ایک طبی تحقیق کے مطابق چکوترے کے جوس میں ایک ایسا جز پایا جاتا ہے جو جسم کے ایک خمیر کی سطح کو کم کرتا ہے۔اس کے نتیجے میں بالوں کی خشکی کا خاتمہ ہوتا ہے۔اسے تیل کی طرح سر پر لگانے سے خشکی کا باعث بننے والے فنگس دور ہوتے ہیں۔چکوترا صحت بخش اور فرحت بخش پھل ہے۔یہ گریپ فروٹ کے نام سے جانا جاتا ہے۔اسے انگریزی میں Pomelo کہتے ہیں۔اسے لیموں کے خاندان میں رکھا گیا ہے۔اس کا حقیقی وطن جنوب اور جنوب مشرقی ایشیاء ▯ بتایا گیا ہے۔چکوترا وٹامن سی سے بھرپور ہوتا ہے اس میں فائبر (ریشہ) بھی کثرت سے پائے جاتے ہیں۔اس میں وٹامن B1,B2,B3 اور B6 بھی پائے جاتے ہیں۔چکوترے میں پوٹاشیم، میگنیشیم کے علاوہ دیگر معدنیات بھی موجود ہیں۔چکوترا یا گریپ فروٹ گرمیوں میں لاحق ہونے والے زکام میں مفید مانا گیا ہے۔پُرسکون نیند کیلئے یہ اچھا ٹانک ہے۔اس کے کھانے یا اس کا جوس پینے سے قوت مدافعت میں اضافہ ہوتا ہے۔یہ خون میں مضر کولیسٹرول کو قابو میں رکھتے ہوئے دل کے دوروں کو روکتا ہے خون میں شوگر کی سطح کو قابو رکھنے میں گریپ فروٹ کا استعمال مفید ہے۔اس میں موجود وٹامن سی، جسم کے زخموں کو جلد مندمل کرنے میں مدد دیتا ہے۔یہ قبض کشاء ▯ پھل ہے۔اس کا خوش ذائقہ گودا کئی امراض میں مفید ہے۔اپنی حسن افزا افادیت کی وجہ سے چکوترے کے چھلکے کو بیوٹی ایڈ کہا جاتا ہے۔مسوڑھوں کو صحت مند رکھنے کے ساتھ ساتھ یہ کینسر سے بچانے میں مددگار ہوتا ہے۔امریکی فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) کے مطابق نصف گریپ فروٹ میں صرف 60 کیلوریز ہوتی ہیں۔چکوترے جیسے پھل کھائے جائیں تو نا صرف قدرتی طور پر اہم اجزاء جسم کو ملتے ہیں بلکہ کئی امراض سے بھی محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ان میں چند درج ذیل ہیں۔چکنی جلد کے خلاف جدوجہد: چکوترے میں ایسی خصوصیات موجود ہوتی ہیں جو جلد میں زیادہ تیل کو ختم کر کے مساموں کو تنگ کرتی ہیں۔یہ پھل جراثیم کش خصوصیات کا بھی حامل ہے۔یہ بیکٹیریا کو ختم کر کے کیل مہاسوں کا خاتمہ کرتا ہے۔کولیسٹرول کی سطح میں کمی: ایک طبی تحقیق کے مطابق سرخ چکوترے کا ایک ماہ تک روزانہ استعمال کولیسٹرول کی سطح میں 15 فیصد تک کمی کرتا ہے۔تاہم امراض قلب کے مریض اسے اپنی غذا کا حصہ بنانے سے پہلے معالج سے ضرور مشورہ کریں۔دل کے دورے اور فالج سے بچاؤ: امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن (اے ایچ اے) کے مطابق گریپ فروٹ میں موجود فلیوینوئڈز اینٹی آکسیڈنٹس فالج (اسٹروک) کو روکنے میں مددگار ہیں۔

سیٹرس فیملی

سٹرس فیملی FamilyCitrus ترش اور رسیلے پھلوں کے اس خاندان کو کہا جاتا ہے جس میں سنگترے، کنو، نارنگی، گریپ فروٹ، موسمی اور مالٹا وغیرہ شامل ہیں۔ان پھلوں کا استعمال انسانی صحت کے لئے کئی اعتبار سے مفید ہے۔سنگترے اور گریپ فروٹ وغیرہ غذائی اعتبار سے بہت زیادہ اہمیت کے حامل ہیں یہ پوٹاشیم اور سوڈیم کی فراہمی کا قدرتی ذریعہ بھی ہیں۔آیئے ایک جائزہ لیتے ہیں کہ ان رسیلے، ترش اور رغبت کے ساتھ کھائے جانے والے پھلوں میں انسانی صحت کے لئے کیا کچھ موجود ہے۔

وٹامن سی

رسیلے اور ترش پھلوں کا سب سے اہم جز وٹامن سی ہے۔یہ زخموں کو مندمل کرنے میں بھی معاون ہے۔مانع تکسید ہونے کی وجہ سے وٹامن سی ایسے خطرناک سالموں، ذرات اور مرکبات کے اوپر حملہ آور ہوتی ہے جو کہ مختلف نوعیت کے سرطان، دل کی بیماریوں اور امراض چشم کا سبب بن سکتے ہیں۔ وٹامن سی صحت مند جلد اور مسوڑھوں کے لئے بھی ایک اہم غذائی جز ہے۔ ایک عام اندازے کے مطابق درمیانے سائز کا سنگترہ یا نارنگی 70 ملی گرام وٹامن سی فراہم کرنے کے لئے کافی ہے۔

فولی ایٹ

وٹامن بی کمپلیکس کا ایک اہم جز فولی ایٹ ہے انسانی جسم میں یہ کئی قسم کے کردار ادا کرتا ہے جیسے کہ خون میں پختہ سرخ خلیوں کی افزائش اور انیمیا کے خلاف حفاظت۔غذا میں فولی ایٹ کی مناسب مقدار ہونا انتہائی ضروری ہے۔

پوٹاشیم

کچھ رسیلے اور ترش پھلوں خصوصاً سنگترے میں پوٹاشیم پایا جاتا ہے۔اس کے سبب جسم میں فلوئیڈ کا توازن برقرار رہتا ہے۔نمکیات اور پانی کی کمی نہیں ہو پاتی۔چائے اور کافی کے استعمال سے پیدا شدہ مضر اثرات کو دور کرنے میں پوٹاشیم کا انتہائی اہم کردار ہے یہ انسان کو عارضہ قلب اور اسٹروکس سے محفوظ رکھتا ہے۔

ریشہ

رسیلے اور ترش پھل غذائی ریشے کی فراہمی کا بھی اہم ذریعہ ہیں ان میں حل ہو جانے والا ریشہ بھی شامل ہے۔ریشہ دراصل نظام ہضم اور متغیر مقداروں کے مسلسل اخراج میں مددگار ہے یہ خون میں کولیسٹرول لیول میں بھی کمی لاتا ہے۔

آئرن کی قلت

آج کل آئرن کی کمی کی شکایت عام ہو چلی ہے خاص طور پر لڑکیوں، نوجوان خواتین، ایتھلیٹس اور سبزی کھانے والے افراد میں۔ موسمی، سنگترے اور گریپ فروٹ کا استعمال کیا جائے تو جسم کو سبزیوں اور جڑی بوٹیوں سے آئرن جذب کرنے میں مدد مل سکتی ہے جیسے کہ اگر ایک گلاس اورنج جوس پیا ہو اور پھر پالک کی سلاد کھائیں تو جسم پالک میں موجود آئرن کو زیادہ بہتر طور پر جذب کرے گا۔

سرطان سے حفاظت

ترش اور رسیلے پھل وٹامن سی کی فراہمی کا اہم ذریعہ ہیں۔
ان سے ریشہ اور فولی ایٹ جیسے مرکبات بھی حاصل ہوتے ہیں۔

بھنڈی طبی فوائد کی حامل سبزی

موسم گرما میں اس کی غذائی خصوصیات کی بنا پر استعمال زیادہ مفید رہتا ہے۔یہ ان لوگوں کے لئے بہترین سبزی ہے جو گرمی کی شدت سے مختلف تکالیف کا شکار ہوں

قدرت نے مختلف اقسام کی سبزیاں پیدا کی ہیں جن کے استعمال سے ہم بہت سے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔سبزیوں کی غذائی اہمیت اور ان کے طبی فوائد بھی بے شمار ہیں۔زیر نظر آرٹیکل میں ہم بھنڈی کے خواص اور فوائد کے بارے میں بتارہے ہیں۔یہ ایک عام سبزی ہے اور مزاج کے اعتبار سے سرد تر کاری ہے لہٰذا گرمی کے موسم میں اس کا استعمال زیادہ فائدہ بخش ہے۔بھنڈی کے پودے کے تقریباً ہر جزو یا ہر حصے میں لعاب پیدا کرنے والا مادہ ہوتا ہے۔بھنڈی کے کھیت کو دیکھ کر لگتا ہے کہ بے شمار چھوٹے چھوٹے پودے ایک ساتھ لگے ہوئے ہیں۔یہ گھروں میں بھی کاشت کی جاتی ہے اور بہت اچھی پیداوار دیتی ہے۔بھنڈی کا پودا تیزی سے بڑھتا ہے۔اسے موسم گرما میں ٹھنڈی آب و ہوا میں کھلے آسمان تلے اُگایا جا سکتا ہے لیکن بہترین نتائج کے لئے بہتر ہے کہ اُسے کسی سایہ دار جگہ میں اُگایا جائے۔سخت گرمی کا موسم اس کے لئے موزوں نہیں ہوتا۔یہ آٹھ سے دس اقسام میں پائی جاتی ہے بھنڈی عموماً سبز رنگ کی ہوتی ہے مگر اس کے ڈنٹھل کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے۔اس کی عموماً سال میں دو فصلیں ہوتی ہیں، پہلی فصل کا بیج فروری یا مارچ میں بویا جاتا ہے اور جولائی، اگست میں اس کی فصل تیار ہو جاتی ہے۔دوسری فصل کا بیج بارش کے موسم میں بویا جاتا ہے اور اکتوبر و دسمبر میں فصل کاٹی جاتی ہے۔بھنڈی کی کاشت پاکستان کے تمام علاقوں میں ہوتی ہے اور بالخصوص پنجاب اور سرحد میں زیادہ کاشت ہوتی ہے۔بھنڈی پاکستان کے علاوہ ہندوستان، جاپان، امریکہ، بنگال، میکسیکو، نائیجیریا، سوڈان، ویتنام، [illegible] اور دنیا کے تقریباً تمام گرم علاقوں میں پیدا ہوتی ہے۔بھنڈی کے طبی خواص بھنڈی ایک مشہور ترکاری ہے اس کا پھل اور اس کے بیج بطور دوا مستعمل ہیں، اس کا ذائقہ پھیکا لعاب دار ہوتا ہے۔بھنڈی میں کئی طرح کے معدنیات پائے جاتے ہیں، جس کے باعث بھنڈی ایک مفید سبزی مانی جاتی ہے۔بھنڈی کے طبی فوائد بے شمار ہیں۔اس کے باقاعدہ استعمال سے جسم کی اندرونی قوت بڑھتی ہے اور صحت بھی درست رہتی ہے کہ اس قدر زیادہ غذائی اجزاء ▯ اس ایک سبزی میں شامل ہیں کہ اس کا استعمال یقیناً وٹامن کے سپلیمنٹ سے زیادہ پاور فل ثابت ہوسکتا ہے بھنڈی ایک اچھی غذا اور دوا ہے مثلاً اس سے نظام بول کے تمام امراض کو فائدہ ملتا ہے، یہ پیشاب کی جلن کو ختم کر دیتی ہے۔بھنڈی کھانے سے پیچش کا مرض دور ہو جاتا ہے۔آنتوں کی خراش میں بھنڈی لاجواب سبزی ہے یہ آنتوں کی خراش جلد از جلد دور کر دیتی ہے۔آنتوں کے امراض اور زخم میں گرم مزاج لوگوں کو بھنڈی کھانا بے حد فائدہ دیتا ہے اور اس کے استعمال سے امراض جلد ختم ہو جاتے ہیں، بھنڈی کا [illegible] اور جریان کے مرض میں مفید، بہتر ہوتا ہے بھنڈی کے بیجوں کا شربت سوزاک اور جریان کے مرض کو ختم کر دیتا ہے۔اہل بنگال بھنڈی کو قدیم زمانے میں گلے کی خراش کے خاتمے کے لئے استعمال کرتے تھے اور اب بھی نزلہ، زکام بخار وغیرہ کے لئے اس کا جوشاندہ استعمال ہوتا ہے۔ہڈی اور جوڑوں کی تکالیف میں بھی اس کا استعمال نہایت مفید ہے۔ترکی میں بھنڈی کے پودے کے پتوں کو طبی مقاصد کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔بھنڈی کے پتوں کو کچل کر ان کا پیسٹ بنایا جاتا ہے جو جلن اور درد کم کرنے کے لئے مشہور ہے۔بھنڈی معدنیات کا خزانہ بھنڈی ایک چھوٹی سی سبزی ہے جو معدنیات کا خزانہ اور ان کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔اس کے غذائی اجزاء بھی بے شمار ہیں۔بھنڈی میں پروٹین، فیٹ، فائبر، کاربوہائیڈریٹ، کیلشیم، فاسفورس، فولاد، میگنیشیم اور آیوڈین شامل ہیں۔یہ تمام غذائی اجزاء کسی نہ کسی طرح ہماری صحت کے لئے اہمیت کے حامل ہیں۔پروٹین کی ضرورت ہر انسان کو الگ الگ ہوتی ہے، کسی کو یہ زیادہ مقدار میں درکار ہوتی ہے اور کسی کو کم مقدار میں۔چکنائی بھی ضروری ہے ایک روز میں حاصل کی جانے والی 200 کلوریز میں 600 کیلوریز چکنائی سے حاصل کی جانی چاہیے۔یہ ضرورت 67 گرام چکنائی کے استعمال سے پوری ہو جاتی ہے۔فائبر جسمانی صحت کے لئے ضروری ہے یہ پھل، سبزیوں اور ثابت اناج سے حاصل ہوتی ہے۔کیلشیم ہڈیوں کے بننے میں اور ان کو مضبوط بنانے میں مدد دیتا ہے اور ان میں بھربھرا پن بھی پیدا نہیں ہونے دیتا ہے۔کاربوہائیڈریٹ اپنی خوراک میں شامل کریں کوشش یہ ہونی چاہیے کہ اناج کو بہت زیادہ پراسس نہ کیا گیا ہو۔فاسفورس ہڈیوں اور دانتوں کی نشوونما کے لئے ضروری ہے۔فولاد جسمانی ڈھانچے کو مضبوط رکھتا ہے۔اس کی کمی سے بھوک ختم ہو جاتی ہے۔جلد بے رونق دکھائی دیتی ہے۔پوٹاشیم جسم کو متحرک رکھنے کے لئے ضروری ہے، پوٹاشیم گردوں سے متعلق امراض سے تحفظ کا ذریعہ ہے۔سوڈیم کی مناسب مقدار ضروری ہے۔خاص طور پر گرمی کے موسم میں سخت محنت کرنے والوں کے لئے۔تانبا آکسیجن کو خون کے ذریعے جسم کے مختلف [illegible] لازمی غذائی عنصر ہے۔اس کی کمی کی وجہ سے

تھائی رائیڈ غدود پھول جاتا ہے۔یہ صرف ایک ظاہری علامت اور آیوڈین کی کمی سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں سب سے کم ہے۔بھنڈی کا استعمال: بھنڈی کی کچی پھلیاں پکا کر کھائی جاتی ہیں، خواہ انہیں پکایا جائے یا فرائی کیا جائے۔امریکہ میں سوپ بنانے والی بڑی کمپنیوں کے لئے ہزاروں ٹن بھنڈیاں کاشت کی جاتی ہیں۔مصر میں اس کی ایک خاص ڈش "ناف" کہلاتی ہے بعض ممالک میں بھنڈی کی پھلی کے بجائے اس کے بیج استعمال کیے جاتے ہیں۔بھنڈی سے مختلف ڈشز بنائی جاتی ہیں جو ملکی اور بین الاقوامی سطح پر بہت شوق سے کھائی جاتی ہیں۔بھنڈی کو سوپ، سالن، اسٹو وغیرہ کی صورت میں پکایا جاتا ہے یا تل کر بھی استعمال کی جاتی ہے جبکہ اسے گوشت اور چکن کے ساتھ بھی پکایا جاتا ہے اور بھنڈی کا سالن گوشت کے ساتھ صحت مند سمجھا جاتا ہے۔بھنڈی کو بھجیا کے طور پر بھی پکایا جاتا ہے۔اسے کسی بھی صورت میں پکایا جائے اس سے تیار کردہ ہر ڈش دنیا بھر میں پسند کی جاتی ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

دلیپ ٹرافی: ایشان کشن کی سنچری، مشرقی زون کے 385/ پر 4/ وکٹ

نئی دہلی (ایم این این): کپتان ایشان کشن کی ناٹ آؤٹ ۱۱۱/ رن کی سنچری اور شکھر موہن (۸۵)، ابھیمنیو ایشورن (۷۲) اور کمار کشاگر (ناٹ آؤٹ ۶۳) کی نصف سنچریوں کی بدولت ایسٹ زون نے دلیپ ٹرافی فائنل کے پہلے دن ساؤتھ زون کے خلاف ۴/ وکٹ پر ۳۸۵/ رن بنا کر میچ پر اپنی گرفت مضبوط کرلی۔ مشرقی زون نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ ابھیمنیو ایشورن اور وبھو سوریہ ونشی نے تیز شروعات کرتے ہوئے پہلے وکٹ کیلئے ۱۰۰/ رن جوڑے۔ ۱۵/ ویں اوور میں چاما ملند نے وبھو کو ۴۴/ رن پر آؤٹ کرکے یہ شراکت توڑی۔ وبھو نے ۳۷/ گیندوں میں ۵/ چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ اس کے بعد شکھر موہن نے ایشورن کے ساتھ اننگز کو آگے بڑھایا لیکن ۲۵/ ویں اوور میں ایشورن ۷۲/ رن بنا کر رن آؤٹ ہوگئے۔ انہوں نے ۸۶/ گیندوں میں ۱۰/ چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ سدیپ کمار گھرامی ۶/ رن بنا کر تیسرے وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے، جبکہ دن کی چوتھی وکٹ شکھر موہن کی صورت میں ۵۳/ ویں اوور میں گری۔ انہیں چاما ملند نے بولڈ کیا۔ موہن نے ۱۲۰/ گیندوں پر ۹/ چوکے اور ۳/ سکسر کی مدد سے ۸۵/ رن بنائے۔ اس کے بعد ایشان کشن اور کمار کشاگر نے جنوبی زون کے گیندبازوں پر دباؤ بڑھایا۔ دن کا کھیل ختم ہونے تک ایشان کشن ۱۳۵/ گیندوں پر ۱۴/ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۱۱۱/ رن بنا کر ناٹ آؤٹ تھے۔

فیفا کی تصدیق، جیانی انفانٹینو ۲۰۲۷ء میں صدارتی انتخاب لڑیں گے

نئی دہلی (ایم این این): عالمی فٹبال کی گورننگ باڈی فیفا نے تصدیق کردی ہے کہ موجودہ صدر جیانی انفانٹینو (Gianni Infantino) مارچ ۲۰۲۷ء میں ہونے والے فیفا صدارتی انتخاب میں دوبارہ امیدوار ہوں گے۔ یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب عالمی فٹبال میں ان کی قیادت اور حال ہی میں واپس لیے گئے فیفا فارورڈ انٹرپرائز (ایف ای ای) منصوبے پر شدید اختلافات پیدا ہوئے ہیں۔ فیفا نے کہا ہے کہ انفانٹینو نے اپریل میں ہی ۲۰۲۷ء کے انتخاب میں حصہ لینے کا اعلان کردیا تھا اور ان کے فیصلے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ ۵۶/ سالہ سوئس نژاد انفانٹینو ۲۰۱۶ء میں پہلی مرتبہ فیفا کے صدر منتخب ہوئے تھے اور ۲۰۲۳ء میں دوبارہ اس عہدے پر منتخب ہوئے۔ اگر وہ ۲۰۲۷ء کا انتخاب جیت جاتے ہیں تو یہ ان کی چوتھی اور آخری مدت ہوگی اور وہ ۲۰۳۱ء تک عالمی فٹبال کے سربراہ رہیں گے۔ فیفا کا اگلا صدارتی انتخاب ۱۸/ مارچ ۲۰۲۷ء کو رباط، مراکش میں ہونے والے ۷۷/ ویں فیفا کانگریس میں منعقد ہوگا۔ انفانٹینو کو گزشتہ جولائی میں اس وقت شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا جب ان کے ایف ای ای منصوبے کی تفصیلات سامنے آئیں۔ اس منصوبے کے تحت فیفا کے ٹورنامنٹس، جن میں ورلڈ کپ بھی شامل تھا، میں نجی سرمایہ کاری لانے اور تجارتی حقوق کے ایک حصے کو نجی سرمایہ کاروں کے لیے کھولنے کی تجویز دی گئی تھی۔ شدید مخالفت کے بعد یہ منصوبہ واپس لے لیا گیا۔

تنقیدوں کے باوجود لبوشین آسٹریلیا کے دورۂ جنوبی افریقہ کے لیے ٹیسٹ ٹیم میں برقرار

نئی دہلی (ایم این این): تنقیدوں کا سامنا کر رہے نمبر تین کے بلے باز مارنس لبوشین نے جنوبی افریقہ کے آئندہ دورے کے لیے آسٹریلیا کی ٹیسٹ ٹیم میں اپنی جگہ برقرار رکھی ہے۔ اس دورے پر دونوں ٹیمیں ون ڈے سیریز کے بعد ۹/ اکتوبر سے تین ریڈ بال میچ کھیلیں گی۔ ۲۰۱۸ء کے اس بدنام دورے کے بعد یہ پہلا موقع ہوگا جب آسٹریلیا جنوبی افریقہ میں ٹیسٹ سیریز کھیلے گا۔ اس دورے پر گیند سے چھیڑ چھاڑ کا تنازع ہوا تھا۔ اس دورے سے اب صرف پانچ کھلاڑی بچے ہیں: پیٹ کمنز، مچل اسٹارک، جوش ہیزل ووڈ، اسٹیو اسمتھ اور میٹ رینشا - رینشا کو اس وقت ٹیم میں دیر سے شامل کیا گیا تھا جب وارنر، اسمتھ اور بین کرافٹ پر پابندی عائد کی گئی تھی۔ ڈارون میں بنگلہ دیش کے خلاف شکست کے بعد، امید تھی کہ آسٹریلیا ٹیم میں بڑی تبدیلیاں کرے گا اور یہ چرچا تھی کہ لبوشین اپنی جگہ کھو سکتے ہیں۔ کرکٹ آسٹریلیا نے انہیں ون ڈے ٹیم سے تو باہر کردیا، لیکن ٹیسٹ ٹیم میں برقرار رکھا ہے، بھلے ہی بنگلہ دیش کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں میں ان کی کارکردگی خراب رہی (اسکور: ایک، ۳۱/ اور ۴۹/ رن)۔ لبوشین نے اپنی آخری ٹیسٹ سنچری تین سال پہلے مانچسٹر میں لگائی تھی۔ کرکٹ آسٹریلیا نے ٹیم میں بہت زیادہ تبدیلیاں کرنے سے گریز کیا ہے، لیکن انہوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کوپر کونولی کو ٹیم میں شامل کیا ہے۔ کونولی نے گزشتہ سال سری لنکا میں اس فارمیٹ میں آغاز کیا تھا، لیکن ان کے پاس ابھی صرف ایک ٹیسٹ میچ کھیلنے کا تجربہ ہے۔ میتھیو کوہنیمن اور مائیکل نیسر کو بھی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ کوہنیمن، ناتھن لائن کی آف اسپن کے ساتھ لیفٹ آرم اسپن کا متبادل فراہم کرتے ہیں، جبکہ نیسر آل راؤنڈر صلاحیتیں لاتے ہیں جو جنوبی افریقہ میں کام آسکتی ہیں۔ نیسر پنڈلی کی چوٹ کی وجہ سے بنگلہ دیش کے خلاف میچ نہیں کھیل سکے تھے، اب وہ واپسی کر رہے ہیں۔ ایشیز ۲۶-۲۰۲۵ء میں شاندار کارکردگی کے بعد، جس میں انہوں نے تین میچوں میں ۱۵/ وکٹ حاصل کیے تھے، نیسر اس دورے پر اپنی جائے پیدائش (جنوبی افریقہ) کے خلاف کھیلنے کی دوڑ میں ہو سکتے ہیں۔ آسٹریلیا نے ٹریوس ہیڈ کے اوپننگ پارٹنر کے طور پر رینشا کو بھی برقرار رکھا ہے۔

فلم 'تال' میں ہیروئن کیلئے ایشوریہ کو لینے کا مشورہ سروج خان نے دیا تھا

نئی دہلی (ایم این این): سبھاش گھئی کی یادگار فلم 'تال' میں مانسی کے کردار کے لیے ایشوریہ رائے کا انتخاب اتنا آسان نہیں تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ خود سبھاش گھئی ابتدا میں ایشوریہ کو اس کردار کے لیے موزوں نہیں سمجھتے تھے۔ انہیں لگتا تھا کہ مس ورلڈ بننے کے بعد ایشوریہ کی شناخت ماڈلنگ اور گلیمر کی دنیا تک محدود ہے، جبکہ 'تال' کی ہیروئن کے لیے ایک بہترین رقاصہ اور باصلاحیت اداکارہ درکار تھی۔ اسی کشمکش میں سبھاش گھئی نے معروف کوریوگرافر سروج خان سے مشورہ کیا کہ مادھوری دکشت کے علاوہ کون سی اداکارہ مشکل ڈانس نمبرز انجام دے سکتی ہے۔ سروج خان نے بلا تامل ایشوریہ رائے کا نام لیا۔ گھئی یہ سن کر حیران رہ گئے اور انہیں ایشوریہ کا تعلق 'گلیمر ورلڈ' سے محسوس ہوتا تھا۔ بعد میں منی رتنم کی تمل فلم 'اروور' دیکھنے کے بعد سبھاش گھئی کی رائے بدل گئی۔ انہیں ایشوریہ میں صرف ایک خوب صورت چہرہ نہیں بلکہ ایک باصلاحیت اداکارہ نظر آئی اور یوں انہیں 'تال' کی اپنی مانسی مل گئی۔ ۱۹۹۹ء میں ریلیز ہونے والی 'تال' میں ایشوریہ نے سادگی سے گلیمر تک مانسی کے سفر کو عمدگی سے پیش کیا۔

ارشی، زیدان، اکشت اور ہردیان نے زیادہ سے زیادہ چمپئن شپ پوائنٹس حاصل کیا

نئی دہلی (ایم این این): فرید آباد کی ۹/ سالہ ارشی گپتا نے ایک بار پھر اپنی صلاحیت اور پُراعتماد انداز کا مظاہرہ کرتے ہوئے اتوار کو یہاں میکو کارٹوپیا میں میکو-ایف ایم ایس سی آئی انڈین نیشنل کارٹنگ چمپئن شپ آر ایم سی انڈیا ۲۰۲۶ء کے پانچویں راؤنڈ میں منی میکس کلاس کے دونوں پوائنٹس اسکورنگ مقابلے جیت کر زیادہ سے زیادہ چمپئن شپ پوائنٹس حاصل کئے۔ لیپ فراگ ریسنگ کی نمائندگی کرنے والی ارشی نے چند روز قبل چوتھے راؤنڈ کی طرح اس بار بھی پری فائنل اور فائنل دونوں ریس میں آرام سے کامیابی حاصل کی۔ فائنل میں انہوں نے مسلسل ۸/ تیز ترین لیپس بھی مکمل کئے۔ بنگلور کے پیریگرین ریسنگ کے ساتھی کھلاڑی زیدان ارشان انیس نے مائیکرو میکس اور اکشت مشرا نے سینئر میکس کلاس میں، جبکہ پونے کے ہردیان ساندھیا نے گریسٹ موٹرسپورٹس کی جانب سے جونیئر میکس کلاس میں پری فائنل اور فائنل جیت کر زیادہ سے زیادہ چمپئن شپ پوائنٹس حاصل کئے۔ دن کے تقریباً تمام سیشنوں میں ٹکراؤ اور تصادم دیکھنے کو ملے، جس سے مقابلوں میں جوش بڑھ گیا۔ اس دوران ارشی منی میکس کی دونوں ریس میں حریفوں پر مکمل طور پر حاوی رہیں۔ منی میکس فائنل میں کوئمبتور کے شونیل کارتھکین نے جو ہندوستان کے پہلے فارمولا ون ڈرائیور نرائن کارتھکین کے بیٹے ہیں، میدان میں کئی حریفوں کو پیچھے چھوڑتے ہوئے تیسری پوزیشن حاصل کی لیکن وہ ارشی کے پیچھے دوسرے مقام پر رہنے والے بنگلور کے روحان انیل کمار کو پیچھے نہ چھوڑ سکے۔ زیدان نے ریس کے آغاز میں برتری حاصل کرنے کے بعد مسلسل رفتار برقرار رکھی اور تعاقب کرنے والے گروپ سے دور نکل گئے۔ اس گروپ میں چوتھے راؤنڈ کے فاتح کولہاپور کے آیانش پاٹل اور گڑگاؤں کے رودر پرتاپ سنگھ شیخاوت بھی شامل تھے۔ دونوں نے اتوار کو دو ریس میں پوڈیم پر جگہ بنائی۔ جونیئر میکس میں چنئی کے روایتی طور پر مضبوط امیدوار ریوان دیو پریتم کوئی ریس نہیں جیت سکے، وہ پری فائنل میں چوتھے اور فائنل میں دوسرے نمبر پر رہے۔ سینئر کلاس میں ۲۳/ کارٹس کے گرڈ کے باعث اکشت مشرا نے ابتدائی لیپس میں حریفوں کے دباؤ کو روکنے کے بعد پری فائنل اور فائنل دونوں جیت لیے۔

رائل چیلنجرز بنگلورو کے نام میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی، برلا کی تصدیق

نئی دہلی (ایم این این): رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کے نئے چیئرمین آریہ من برلا نے ٹیم کے شائقین کو بڑی یقین دہانی کراتے ہوئے واضح کیا ہے کہ فرنچائز کے نام میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ نئی ملکیت کے بعد یہ قیاس آرائیاں زور پکڑ رہی تھیں کہ ٹیم کا نام یا برانڈ شناخت تبدیل کی جا سکتی ہے، تاہم برلا نے ان تمام قیاس آرائیوں کو ختم کردیا ہے۔ آریہ من برلا نے ایک انٹرویو میں کہا کہ میں ٹیم کا تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ یہ بہت بڑا برانڈ ہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ آر سی بی نے گزشتہ برسوں میں ایک مضبوط برانڈ بنایا ہے اور اس نام کو مداحوں کی جانب سے بے حد پسند کیا جاتا ہے، اس لیے اسے تبدیل کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب آدتیہ برلا گروپ کی قیادت میں ایک کنسورشیم نے رائل چیلنجرز بنگلورو میں ۱۰۰/ فیصد حصص حاصل کیے۔ اس کنسورشیم میں آدتیہ برلا گروپ، ٹائمز آف انڈیا گروپ، بولٹ وینچرز اور بلیک اسٹون شامل ہیں۔ یہ معاہدہ تقریباً ۱.۷۸/ ارب امریکی ڈالر، یعنی تقریباً ۱۶۶۰۰/ کروڑ روپے کی مالیت کا تھا، جس نے آر سی بی کو کرکٹ کی تاریخ کی سب سے مہنگی فرنچائز ڈیلز میں شامل کردیا۔ نئی ملکیت سامنے آنے کے بعد شائقین میں یہ سوال پیدا ہوا تھا کہ کیا نئے مالکان ٹیم کے نام، لوگو یا برانڈ شناخت میں تبدیلی کریں گے۔ تاہم آریہ من برلا کے تازہ بیان کے بعد واضح ہوگیا ہے کہ ٹیم کا موجودہ نام برقرار رہے گا۔ برلا نے آر سی بی کو ایک ایسا برانڈ قرار دیا جس کی مداحوں اور صارفین میں مضبوط مقبولیت ہے۔ ان کے مطابق ٹیم نے نہ صرف بھارت بلکہ عالمی سطح پر بھی اپنی شناخت قائم کی ہے اور نئی انتظامیہ اس وراثت کو آگے بڑھانا چاہتی ہے۔

الٹیمیٹ فریسبی میں ہندوستان کی عالمی ٹاپ 20/ میں شمولیت

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان نے الٹیمیٹ فریسبی (Ultimate Frisbee) کے عالمی منظرنامے میں اہم پیش رفت کرتے ہوئے اس کھیل کی بیچ اور گراس، دونوں فارمیٹس میں عالمی ٹاپ ۲۰/ میں جگہ بنائی ہے۔ ہندوستانی کھلاڑیوں اور ٹیموں کی مسلسل بین الاقوامی سطح پر بہتر کارکردگی نے ملک میں ایک نسبتاً نئے کھیل کو نئی شناخت دی ہے۔ دستیاب معلومات کے مطابق ہندوستان کو دنیا میں تیزی سے اوپر آنے والی الٹیمیٹ فریسبی ٹیموں میں شمار کیا جا رہا ہے، جبکہ بیچ الٹیمیٹ میں ہندوستان نے عالمی سطح پر ۱۸/ ویں پوزیشن حاصل کی، جو اس فارمیٹ میں ملک کی اب تک کی بہترین کارکردگی قرار دی جا رہی ہے۔ الٹیمیٹ فریسبی ایک ایسا کھیل ہے جس میں کھلاڑی فریسبی ڈسک کو پاس کرتے ہوئے حریف ٹیم کے اینڈ زون تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کھیل کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں روایتی طور پر ریفری کے بجائے کھلاڑی خود کھیل کے دوران فاؤل اور دیگر تنازعات کو طے کرتے ہیں۔ کھیل میں اسپورٹس مین شپ، خود نظم و ضبط، باہمی احترام اور 'Spirit of the Game' کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ ہندوستان کی ٹاپ ۲۰/ میں شمولیت اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ الٹیمیٹ فریسبی اب دنیا کے ۱۰۰/ سے زائد ممالک میں کھیلی جاتی ہے۔ ہندوستانی کھلاڑی محدود وسائل اور زیادہ تر ذاتی اخراجات کے باوجود بین الاقوامی مقابلوں میں شرکت کرتے ہوئے اپنی کارکردگی میں مسلسل بہتری لا رہے ہیں۔ ہندوستانی الٹیمیٹ فریسبی کی ترقی کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ ملک نے حالیہ عالمی مقابلوں میں متعدد ٹیمیں بھیجی ہیں۔ بیچ ورلڈ چمپئن شپ میں ہندوستان نے مختلف کیٹیگریز میں پانچ ٹیموں کے ساتھ شرکت کی، جہاں مجموعی کارکردگی نے عالمی رینکنگ بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

یو ایس اوپن: ایوا جووچ نے الیکس ایلا کو شکست دی، اگلے دور میں گاف سے مقابلہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ کی ایوا جووچ نے فلپائن کی الیکس ایلا کو تین گھنٹے سے زائد جاری رہنے والے سنسنی خیز مقابلے میں ۵-۷، ۶-۳، ۷-۵/ سے شکست دے کر یو ایس اوپن کے اگلے دور میں جگہ بنالی۔ اب ان کا مقابلہ ہم وطن کوکو گاف سے ہوگا، جہاں کوارٹر فائنل میں جگہ داؤ پر ہوگی۔ آرتھر ایش اسٹیڈیم میں ہفتہ کی رات کھیلے گئے مقابلے میں دونوں نوجوان کھلاڑیوں کے درمیان زبردست مقابلہ ہوا۔ جووک تیسرے سیٹ میں ۲-۴/ سے پیچھے تھیں، لیکن انہوں نے شاندار واپسی کرتے ہوئے سیٹ اور میچ اپنے نام کرلیا۔ میچ جیتنے کے بعد کورٹ پر گرتے ہی انہیں تماشائیوں کی زوردار تالیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ جووچ نے میچ کے بعد کہا کہ "یہ مقابلہ کسی میراتھن جیسا محسوس ہوا۔ مجھے لگا کہ میچ جیتنے کے لیے میں نے اپنا آپا پانچ بار کھو دیا، لیکن اس احساس کے لیے یہ سب کچھ جائز ہے۔ میں عام طور پر اپنے جذبات کا اظہار نہیں کرتی، لیکن یہ میچ میرے لیے بہت اہم تھا۔ یو ایس اوپن میں ایک اور میچ کھیلنا میرے لیے سب کچھ ہے۔ امریکی کھلاڑی نے اعتراف کیا کہ ایلا کے مداحوں کی بڑی تعداد کی وجہ سے ناظرین کی حمایت ہمیشہ ان کے ساتھ نہیں تھی۔ دوسری جانب گاف نے کرسٹینا بکسا کو شکست دینے کے بعد کہا کہ امریکی کھلاڑی ہونے کے ناتے اچھی کارکردگی کا دباؤ زیادہ ہوتا ہے، کیونکہ ہر کوئی ٹورنامنٹ جیتنا چاہتا ہے۔ ۲۲/ سالہ گاف اپنے دوسرے یو ایس اوپن خطاب سے صرف چار فتوحات دور ہیں۔ وہ تین سال قبل اپنا پہلا خطاب جیت چکی ہیں اور گزشتہ سال فرنچ اوپن کی چمپئن بھی رہی ہیں۔ گاف نے کہا کہ ٹور پر اب ان کے آس پاس ان کی عمر کے کئی کامیاب کھلاڑی موجود ہیں، جس سے انہیں خوشی ہوتی ہے اور وہ ایک دوسرے کے ساتھ اپنے تجربات اور اتار چڑھاؤ بانٹ سکتے ہیں۔ پیر کو گاف اور جووچ کے درمیان ہونے والا مقابلہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ کوارٹر فائنل میں کم از کم ایک امریکی کھلاڑی ضرور موجود ہو۔

مجھے اپنے لمبے بال یاد آتے ہیں: سٹی کے کھلاڑی ایرلنگ ہالینڈ

نئی دہلی (ایم این این): مانچسٹر سٹی فٹبال کلب کے ناروے کے اسٹار اسٹرائیکر ایرلنگ ہالینڈ نے اپنے شاندار کریئر میں ایک اور بڑا سنگ میل عبور کرتے ہوئے کلب فٹبال میں ۳۰۰/ گول مکمل کرلیے۔ ہالینڈ نے پریمیئر لیگ ۲۷-۲۰۲۶ء میں کوونٹری سٹی کے خلاف مانچسٹر سٹی کی ۰-۱/ گول کی فتح میں فیصلہ کن گول اسکور کیا۔ یہ گول ان کے کلب کریئر کا ۳۰۰/ واں گول تھا اور اس کی بدولت سٹی نے سیزن میں مسلسل تیسری کامیابی حاصل کرتے ہوئے اپنی ۱۰۰/ فیصد جیت کا ریکارڈ برقرار رکھا۔ ایرلنگ ہالینڈ نے کوونٹری کے خلاف میچ کے ۲۶/ ویں منٹ میں ایبزو فرنانڈیز کی شاندار پاسنگ اور اینٹوئن سیمینیو کے کراس پر زبردست ہیڈر کے ذریعے گیند کو جال میں پہنچایا۔ یہی میچ کا واحد گول ثابت ہوا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,